تسہیل الانشا

جزء اول

علامہ محمد اکرم الازہری
علامہ محمد سعید الازہری
من علماء دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان
www.waseemziyai.com

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور کراچی پاکستان

August-2018

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلباء

شعبہ حفظ: 145 — شعبہ ناظرہ: 200

درسِ نظامی: 105 — شعبہِ تجوید: 11

اور انہی شعبہ جات میں سے 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ و ناظرہ: 14 اساتذہ — شعبہ درسِ نظامی و تجوید: 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم (اسکول): 11 اساتذہ

باورچی: 2 — خادم: 4 — چوکیدار: 2

کل طلباء کم و بیش 461 اور پورا اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD.BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE:MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA(TRUST)
ACC NO:00500025657003 - branchcode:0050

f @markazuloloom — waseem ziyai

www.waseemziyai.com

تسہیل الانشاء

الجزء الاوّل

علامہ محمد سعید الأزہری

علامہ محمد اکرم الأزہری

من علماء دار العلوم المحمدیہ الغوثیہ ○ بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی ○ پاکستان

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	تسہیل الانشاء (حصہ اول)
مصنّفین	علامہ محمد سعید الازہری، علامہ محمد اکرم الازہری
	من علماء دار العلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
ناشر	محمد حفیظ البرکات شاہ
	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
تاریخ اشاعت	مارچ 2018ء
تعداد	تین ہزار
کمپیوٹر کوڈ	DR4

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 37221953 فیکس:۔ 042-37238010

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 37225085-37247350

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-32212011-32630411۔ فیکس:۔ 021-32210212

e-mail: info@zia-ul-quran.com

Website:- www.ziaulquran.com

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

الفہرست

سبق نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
	دومقتدر اساتذہ (تعارف)	7
	مقدمہ	9
	چند ضروری اصطلاحات	13
الدرس الاول	واحد اور تثنیہ	17
الدرس الثانی	واحد اور جمع	18
الدرس الثالث	مرکب اضافی	19
الدرس الرابع	مرکب توصیفی	20
الدرس الخامس	مرکب توصیفی	21
الدرس السادس	ضمائر (ا)	22
الدرس السابع	ضمائر (ب)	23
الدرس الثامن	ضمائر (ج)	24
الدرس التاسع	جملہ اسمیہ (ا)	25
الدرس العاشر	جملہ اسمیہ (ب)	27
الدرس الحادی عشر	جملہ اسمیہ (ج)	29
الدرس الثانی عشر	جملہ اسمیہ (د)	31
الدرس الثالث عشر	جملہ اسمیہ (ہ)	33
الدرس الرابع عشر	جملہ اسمیہ (و)	35
الدرس الخامس عشر	اسم الشارۃ (ا)	37
الدرس السادس عشر	اسم اشارۃ (ب)	39
الدرس السابع عشر	اسم اشارۃ (ج)	41

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سبق نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
الدرس الثامن عشر	اسم اشارۃ (د)	43
الدرس التاسع عشر	استفہام (ا)	45
الدرس العشرون	استفہام (ب)	47
الدرس الحادی والعشرون	حوار	49
الدرس الثانی والعشرون	فعل ماضی (لازم)	51
الدرس الثالث والعشرون	فعل مضارع (لازم)	53
الدرس الرابع والعشرون	فعل ماضی (متعدی)	55
الدرس الخامس والعشرون	فعل مضارع (متعدی)	57
الدرس السادس والعشرون	فعل ماضی منفی	59
الدرس السابع والعشرون	فعل مضارع منفی	61
الدرس الثامن والعشرون	فعل ماضی منفی بلم	63
الدرس التاسع والعشرون	فعل مضارع منفی بلن	65
الدرس الثلاثون	فعل اَمر	67
الدرس الحادی والثلاثون	فعل نہی	69
الدرس الثانی والثلاثون	تثنیہ کا اعراب	71
الدرس الثالث والثلاثون	جمع مذکر سالم کا اعراب	73
الدرس الرابع والثلاثون	جمع مونث سالم کا اعراب	75
الدرس الخامس والثلاثون	اَب اور اَخ کا اعراب	77
الدرس السادس والثلاثون	غیر منصرف کا اعراب	79
الدرس السابع والثلاثون	حوار	81
الدرس الثامن والثلاثون	افعال ناقصہ (ا)	83
الدرس التاسع والثلاثون	افعال ناقصہ (ب)	85

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

سبق نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
الدرس الاربعون	افعال ناقصہ (ج)	87
الدرس الحادی والاربعون	حروف مشبہ بالفعل (ا)	89
الدرس الثانی والاربعون	حروف مشبہ بالفعل (ب)	91
الدرس الثالث والاربعون	ما ولا المشبهتان بليس	93
الدرس الرابع والاربعون	حروف جارة	95
الدرس الخامس والاربعون	مفعول بہ	97
الدرس السادس والاربعون	مفعول فيه	99
الدرس السابع والاربعون	ماضی بعید	101
الدرس الثامن والاربعون	ماضی استمراری	103
الدرس التاسع والاربعون	أعداد	105
الدرس الخمسون	تميز العدد	109
الدرس الحادی والخمسون	المدرسة	111
الدرس الثانی والخمسون	التلميذ	113
الدرس الثالث والخمسون	شهر رمضان	115
الدرس الرابع والخمسون	كتابي	117
الدرس الخامس والخمسون	الكرة	119
الدرس السادس والخمسون	أيام الاسبوع	121
الدرس السابع والخمسون	النزهة في الحديقة	123
الدرس الثامن والخمسون	أعضاء الجسم	125
الدرس التاسع والخمسون	حوار	127
الدرس الستون	سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم	129
الدرس الحادی والستون	الصلوة	131

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سبق نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
الدرس الثاني والستون	حكاية	133
الدرس الثالث والستون	الاسرة	135
الدرس الرابع والستون	البيت	137
الدرس الخامس والستون	الضيف	139
الدرس السادس والستون	حديقة الحيوان	141
الدرس السابع والستون	الهجرة	143
الدرس الثامن والستون	من القران الكريم	145
الدرس التاسع والستون	من الحديث الشريف	147
الدرس السبعون	حِكَمٌ وأمثال	149
الدرس الحادي والسبعون	النجاة من الخطر	151
الدرس الثاني والسبعون	القرود وبائع القلانس	152
الدرس الثالث والسبعون	الفطانة	153
الدرس الرابع والسبعون	جحا والحمار	154
الدرس الخامس والسبعون	الأمر العظيمة	155
الدرس السادس والسبعون	جزاء الظالم	156
الدرس السابع والسبعون	عاقبة الكسل	157
الدرس الثامن والسبعون	الفلاح والثور	158
الدرس التاسع والسبعون	قصة قرانيه	159
الدرس الثمانون	صحبة الأشرار	160
مشکل الفاظ کے معانی		162

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL-ISLAMIA ACADEMY

دو مقتدر اساتذہ (تعارف)

دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ کی علمی تحریک کے مرکزی کردار مفکر اسلام ضیاء الامت حضرت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ نے دنیا کے ہنگاموں سے دور چلہ کش ہو کر اس درسگاہ کو مضبوط بنیادیں فراہم کیں۔ رواں صدی کے تقاضوں کے مطابق قدیم و جدید علوم کے حسین امتزاج کی صورت میں ایسا نصاب متعارف کرایا جس کی افادیت عالمی سطح پر تسلیم کی گئی۔ اس نصاب کا اعجاز تھا کہ آپ کے شاگردوں کو دنیائے اسلام کی سب سے بڑی یونیورسٹی جامعۃ الازہر مصر میں اعزاز کے ساتھ داخلہ کی سہولتیں حاصل ہو گئیں۔

دار العلوم محمدیہ غوثیہ کے وہ جلیل القدر فرزند جنہوں نے بیرون ملک جا کر اپنے گہوارۂ علمی کی لاج رکھی اور اس کی شہرت میں مزید اضافہ کیا ان میں سے دو ممتاز علماء کا تعارف کرواتے ہوئے میں روحانی کیف بھی محسوس کر رہا ہوں اور اس خوشگوار فریضہ کی ادائیگی پر نظریاتی و فکری لذت سے شاد کام بھی ہو رہا ہوں۔ یہ دونوں نوجوان علماء زیب نظر کتاب تسہیل الانشاء کے مؤلف اور عربی ادب وانشاء کا روشن حوالہ ہیں۔

مولانا محمد سعید الازہری ضلع فیصل آباد کے ایک گاؤں 439 مہالم میں جناب حکیم جمال الدین کے ہاں 1965ء میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کا امتحان 1981ء میں پاس کیا۔ اور اپنے شفیق و مہربان باپ کی خواہش کے مطابق اسی سال دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف داخل ہوئے۔ خوش مزاج، خوش پوش و خوش شکل محمد سعید اپنی خداداد ذہانت اور متین طبیعت کے باعث اپنے اساتذہ کی نظروں میں مقبول ہوتے گئے۔ اور پھر وہ وقت آیا کہ 1989ء میں مرکزی ادارہ سے فراغت پانے کے بعد جامعۃ الازہر کے لئے سلیکٹ ہو گئے اور وہاں شعبہ ادب عربی میں داخلہ لیا۔ کسی بھی عجمی طالب علم کے لئے عربی ادب ولغت میں کمال حاصل کرنا خاصا دشوار ہوتا ہے۔ مولانا محمد سعید پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ انہوں نے جامعۃ الازہر کے سالانہ امتحانات میں اپنے شعبہ ادب عربی میں پہلی پوزیشن حاصل کر کے اپنے ملک اور ادارہ کا نام بلند کیا۔ آپ اس وقت مرکزی دار العلوم محمدیہ غوثیہ کے شعبہ ادب وانشاء میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

محترم ومکرم مولانا محمد اکرم الازہری کا آبائی تعلق لاہور سے ہے سن پیدائش 1961ء ہے 1977ء میں مسلم ہائی سکول لاہور کینٹ سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ کچھ مدت گھریلو مشاغل میں مصروف رہے۔ مقدر نے یاوری کی اور علمی ذوق نے بھیرہ کی روشن اور جگمگ شاہراہ کا مسافر بنادیا۔

1982ء سے 1989ء تک دارالعلوم محمدیہ غوثیہ میں بحیثیت طالب علم رہے اور ایک سال تدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔ 1990ء میں طلبہ کا قافلہ سوئے جامعہ ازہر روانہ ہوا تو محمد اکرم الازہری نے آگے بڑھ کر قیادت سنبھال لی۔ قیام ازہر کے دوران بے مثل جدوجہد اور پیہم محنت کے باعث طلبہ اور اساتذہ کی نگاہوں میں بلند مقام حاصل کیا۔ قواعد نحو میں خصوصی دلچسپی تھی اس حوالے سے منعقدہ ایک مقابلہ میں اول پوزیشن حاصل کر کے گرانقدر انعام حاصل کیا۔

1994ء میں جامعہ ازہر سے فراغت پائی۔ اور حضور ضیاء الامت حضرت پیر محمد کرم شاہ صاحب الازہری رحمۃ اللہ علیہ کے حسب ارشاد کچھ مدت کے لئے مرکزی دارالعلوم میں تدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔ جب بادامی باغ لاہور میں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کا قیام عمل میں آیا تو اساتذہ کی نظر انتخاب علم وادب کے اس شہباز کی جانب اٹھی۔ سراپا اخلاص اور نیازمند محمد اکرم الازہری نے سعادت سمجھتے ہوئے اس حکم کی تعمیل کی اور اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان اور اس کے حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر عنایت سے تھوڑے ہی وقت میں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بادامی باغ لاہور کو علم ودانش کا مرکز بنادیا۔

تسہیل الانشاء کی ترتیب وتالیف میں دونوں اساتذہ نے لگاتار محنت اور عرق ریزی سے کام لے کر اسے انتہائی مفید بنادیا ہے۔ میری دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان علم دوست فضلاء کو مزید جولانیاں عطا کرے اور دینی علوم کی بیش از بیش خدمت کی توفیق ارزانی فرمائے۔

پیر محمد امین الحسنات شاہ

سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت امیر السالکین رحمۃ اللہ علیہ

پرنسپل مرکزی دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف،

ضلع سرگودھا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین

وعلی الہ واصحابہ اجمعین واما بعد!

عربی زبان پر اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت ہے کہ اس نے اس عظیم الشان زبان کو اپنی آخری وحی قرآن کریم کے متحمل ہونے کا شرف بخشا۔ اس زبان کا انتخاب بلا وجہ نہیں بلکہ جب عربی زبان پروان چڑھتے ہوئے فصاحت و بلاغت، استعداد وصلاحیت کے اس اعلیٰ معیار پر پہنچی جہاں وہ وحی الٰہی کی متحمل ہوسکتی تھی تو اس میں آخری پیغام ہدایت قرآن مجید نازل کر دیا گیا۔ قرآن و حدیث اور دیگر اسلامی علوم وفنون کی زبان ہونے کے ناطے ایک مسلمان کی اس زبان کے ساتھ عقیدت، وابستگی اور دلچسپی ایک فطری امر ہے۔

دوسرے پہلو سے اگر دیکھا جائے تو یہ بات عیاں ہوگی کہ عربی ایک ترقی یافتہ، زندہ، جامع اور کامل زبان ہے جو تمام لسانی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ ہر قسم کے اظہار خیال کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ اس کا دامن ہر قسم کی فکری، لفظی اور معنوی خوبیوں سے مالا مال ہے۔ اگر اس نے قدیم زمانے کی ترقی یافتہ اقوام کے علوم وفنون اور آداب کو کشادہ ظرفی کے ساتھ اپنے اندر جذب کیا ہے تو اب عصر حاضر کی علمی تحقیقات اور ادبی کاوشوں کو اپنے اندر سمو لینے میں ذرا بھی بخل سے کام نہیں لے رہی۔

جو شخص دینی علوم اور قرآن وحدیث کے بحر زخار میں غواصی کرنا چاہتا ہے، قدیم اور جدید علوم وفنون اور آداب کے چشمہ شیریں سے اپنی علم کی پیاس بجھانا چاہتا ہے تو اس پر ضروری ہے کہ وہ اس زبان کے ساتھ اپنا تعلق استوار کرے اور اپنی تمام توانائیاں اور صلاحیتیں اس کے سیکھنے کے لئے خرچ کرے تا کہ اسے خود اس زبان کی جامعیت، اکملیت، وسعت اور ہمہ گیری کا اندازہ ہو سکے اور وہ اس زبان کی حلاوت اور شیرینی سے شاد کام ہو۔ علاوہ ازیں اسلامی ممالک خصوصاً عرب ممالک کے ساتھ روابط مستحکم کرنے کے لئے اس زبان کا سیکھنا از حد ضروری ہے۔

ان مقاصد کے پیش نظر اس بات کی ضرورت محسوس ہوئی کہ عربی زبان سکھانے اور تحریر و

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تقریر میں مہارت حاصل کرنے کے لئے ایک منظم اور مربوط کاوش از حد ضروری ہے۔ کیونکہ پاکستان کے اکثر دینی مدارس میں یہ دیکھا گیا ہے کہ وہ فضلاء اور مدرسین جنہوں نے اپنی زندگیاں علوم دینیہ کی درس وتدریس کے لئے وقف کر رکھی ہیں، اگر چند جملے لکھنے یا بولنے پڑ جائیں تو انہیں بڑی دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے کہ انہیں عربی انشاء اور تحریر وتقریر کی مشق نہیں ہوتی۔

ہمیں عصر حاضر کی عظیم علمی درسگاہ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف میں علمی منازل طے کرنے کی سعادت نصیب ہوئی، مفسر قرآن مفکر اسلام ضیاء الامت حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمہ اللہ کے زیر سایہ اکتساب فیض کا شرف حاصل ہوا۔ اس تعلیمی عرصہ کے دوران دوسرے علوم وفنون کے ساتھ ساتھ فن انشاء کی کئی کتابیں پڑھنے کا موقع ملا، متعدد کتابوں کا جائزہ لیا، لیکن ایک تشنگی باقی رہی، کیونکہ یہ کتب فن انشاء کی ضروریات اور مقاصد کو پورا نہیں کرتیں۔ ہر کتاب میں کسی خاص پہلو پر زور دیا گیا ہے، بعض کتابوں میں صرف قدیم عربی ملے گی اور بعض کتابوں میں طلبہ کے ذہنی افق کو پیش نظر رکھے بغیر ہر ہر سبق میں اس قدر جدید بھاری بھرکم الفاظ لائے گئے ہیں کہ طلبہ دیکھتے ہی خوفزدہ ہو جاتے ہیں اور اکثر کتابیں ایسی ہیں جو فن انشاء کے معیار پر پورا نہیں اترتیں۔ اس لئے دور طالب علمی ہی سے ایک ایسی کتاب کی ضرورت محسوس ہوتی رہی جو انشاء کے جملہ مقاصد کو پورا کرتی ہو۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہمیں عالم اسلام کی قدیم ترین یونیورسٹی جامعہ ازہر (مصر) میں چار سال تعلیم کے حصول کا موقع میسر آیا۔ اس دوران ہمیں مسلسل انشاء سے متعلقہ کتب کی جستجو رہی۔ قاہرہ کا کوئی مکتبہ ہم نے نہیں چھوڑا کہ جہاں ایسی کتابیں تلاش نہ کی ہوں۔ واپس وطن آتے ہوئے دوسری کتب کے ساتھ فن انشاء کی متعدد کتب بھی اپنے ساتھ لائے جن سے ہم نے بھرپور استفادہ کیا اور طلبہ کی ضروریات کو پیش نظر رکھ کر "تسہیل الانشاء" کے نام سے چار اجزاء میں کتاب مرتب کی۔

یہ کتاب قدیم اور جدید عربی زبان کا حسین امتزاج ہے۔ اس میں تدریجاً عربی زبان سکھانے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اسے ترتیب دیتے وقت طلبہ کی ذہنی استعداد کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ پہلے حصہ کا آغاز چھوٹے چھوٹے، سادہ اور سلیس جملوں سے ہوتا ہے اور شروع میں صرف صحیح افعال کے استعمال کا التزام کیا ہے۔ اگلے حصوں میں درجہ بدرجہ معیار کو بڑھانے کی کوشش کی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہے۔طلبہ کی ذہنی استعداد کو بڑھانے ,فکری صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور عربی بول چال کا ملکہ پیدا کرنے کیلئے ہر سبق کے آخر میں تمرینات دی گئی ہیں۔ تیسرے اور چوتھے حصہ میں مختلف موضوعات پر خطوط، درخواستیں، کہانیاں اور مضامین بھی شامل ہیں۔آخری حصہ میں قواعد املاء اور رموز اوقاف کے متعلق نہایت ہی اہم اور مفید معلومات درج کی گئی ہیں۔

کتاب کو دلچسپ، تعمیری اور بامقصد بنانے کی کوشش کی گئی ہے، اور اخلاقی پہلو بھی نظر انداز نہیں کیا۔اس طرز پر تربیت کی کوشش کی گئی ہے کہ اس کو پڑھنے والا ایک اچھا طالب علم، ایک مثالی مسلمان، اور ایک بے نظیر شہری بن سکے۔قرآن وحدیث سے کچھ حصہ نقل کر کے طلبہ کو اس بات کا موقع فراہم کیا ہے کہ وہ ایک طرف بلاغت قرآن وحدیث کی تابانیوں سے اپنے قلوب واذھان کو منور کریں اور دوسری طرف مکارم اخلاق کے زریں اصولوں سے بھی روشناس ہوں۔ضرب الامثال اور حکیمانہ مقولوں کے ذریعے حکمت اور دانشمندی کی طرف دعوت دی گئی ہے۔کچھ قصے کہانیاں اور لطائف کے ساتھ دلچسپی کا سامان بھی فراہم کر دیا گیا ہے۔ ہماری دانست میں یہ ایک جامع کتاب ہے جو انشاء کے معاملے میں تمام ضروریات کے لئے کافی ہے۔

اساتذہ کرام کی خدمت میں گزارش

☆ طلبہ کی خفیہ صلاحیتوں کو بیدار کرنے اور علوم و فنون میں مہارت کاملہ حاصل کرنے کے لئے ایک استاد کا کردار کلیدی حیثیت کا حامل ہے۔ایک معلم کے لئے بنیادی شرط یہ ہے کہ اسے اپنے فن کے ساتھ لگاؤ ہو، اور وہ محنت اور خلوص سے اس فن کی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی کوشش کرے۔

☆ "تسہیل الانشاء" شروع کروانے سے پہلے ضروری ہے کہ طلبہ کو پہلے چند دن عربی زبان سے متعارف کروایا جائے، اور صرف ونحو کے بنیادی قواعد سے انہیں روشناس کیا جائے۔ مزید برآں عربی کے چند عام جملوں کے ذریعے عربی زبان سیکھنے کی طرف راغب کیا جائے۔

☆ سبق شروع کرنے سے پہلے اس کا تعارف اور اس سبق سے متعلق معلومات بہم پہنچانا لازمی امر ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

☆ استاد خود عبارت پڑھ کر لڑکوں کو بتائے کہ عبارت کو کس طرح روانی سے پڑھنا چاہئے۔ اور صحیح تلفظ کی پابندی کی جائے۔

☆ استاد محبت اور شفقت کے ساتھ طلبہ کی رہنمائی کرے۔ ان میں عربی زبان سیکھنے کا شوق بیدار کرے۔ اور انہیں پابند بنائے کہ پڑھا ہوا سبق یاد کر کے آئیں اور اگلے سبق کا مطالعہ کر کے آئیں۔

☆ تقویم لسان اور عربی میں گفتگو کرنے کے لئے تمارین بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہیں۔ سوال جواب کا سلسلہ اس غرض کے حصول کے لئے بڑا ممد و معاون ثابت ہوگا۔ طلبہ کی ذہنی استعداد کو مدنظر رکھ کر عربی میں گفتگو کے لئے کچھ وقت ضرور نکالنا چاہئے۔ اور اپنی طرف سے چھوٹے چھوٹے اور آسان جملے بنانے کا طلبہ کو مکلف بنانا بہت ضروری ہے۔

☆ آسانی کے لئے عبارت پر اعراب لگا دیئے گئے ہیں اور مشکل الفاظ کے معانی آخر میں دے دیئے گئے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ ہماری اس حقیری کوشش کو منظور فرمائے اور اس کتاب کو مقبول بنائے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم وتب علينا انك انت التواب الرحيم وصلى الله على سيدنا ومولانا محمد خاتم الانبياء والرسل وعلى اله واصحابه اجمعين إلى يوم الدين۔

المؤلفان

محمد سعید الأزهری، محمد اکرم الأزهری۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

چند ضروری اصطلاحات

حرکت: زبر، زیر اور پیش میں سے ہر ایک کو حرکت کہتے ہیں اور جس حرف پر حرکت ہو اسے متحرک کہتے ہیں۔

فتحہ، نصب: زبر (َ) کو فتحہ یا نصب کہا جاتا ہے۔

جس حرف پر زبر ہو اسے مفتوح یا منصوب کہتے ہیں۔

ضمہ، رفع: پیش (ُ) کو ضمہ یا رفع کہتے ہیں۔

جس حرف پر پیش ہو اسے مضموم یا مرفوع کہا جاتا ہے

کسرہ، جر: زیر (ِ) کو کسرہ یا جر کہتے ہیں۔

زیر والے حرف کو مکسور یا مجرور کہا جاتا ہے۔

سکون، جزم: حرکت نہ ہونے کو سکون یا جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر حرکت نہ ہو اسے ساکن یا مجزوم کہتے ہیں۔

تنوین: دو زبر (ً)، دو زیر (ٍ) اور دو پیش (ٌ) میں سے ہر ایک کو تنوین کہتے ہیں۔

مشدد: جس حرف پر شد (ّ) ہو اسے مشدد کہتے ہیں۔

لفظ: جو بات انسان کے منہ سے نکلے اسے لفظ کہتے ہیں خواہ وہ بامعنی ہو یا بے معنی

کلمہ: بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں۔

کلمہ کی اقسام: کلمہ کی تین قسمیں ہیں (۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف

اسم: کسی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ مثلاً رَجُلٌ (مرد)، خَالِدٌ، قَلَمٌ۔

فعل: کسی زمانہ میں کام کے واقع ہونے کو فعل کہتے ہیں۔ مثلاً کَتَبَ (اس نے لکھا) یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا)، اُکْتُبْ (تو لکھ)۔

حرف: جو اکیلا اپنا معنی ظاہر نہ کرے جیسے مِنْ (سے)، فی (میں)

واحد: ایک چیز کو واحد کہتے ہیں جیسے جَبَلٌ (پہاڑ)۔ مُسْلِمٌ۔

تثنیہ: دو چیزوں کو تثنیہ کہتے ہیں جیسے جَبَلَانِ (دو پہاڑ)۔ مُسْلِمَانِ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جمع: دو سے زائد چیزوں کو جمع کہتے ہیں جیسے جِبالٌ (بہت سے پہاڑ) مُسْلِمُوْنَ۔

مذکر: وہ اسم جس میں تانیث کی علامت نہ ہو جیسے کِتَابٌ۔ رجلٌ۔

مونث: وہ اسم جس میں تانیث کی کوئی علامت ہو جیسے شَجَرَةٌ (درخت)، سَلْمیٰ۔ صَحْرَاءُ۔

نکرہ: غیر معین چیز کو نکرہ کہتے ہیں مثلاً کتابٌ۔ رجلٌ۔

معرفہ: معین چیز کو معرفہ کہا جاتا ہے جیسے۔ الرّجلُ۔ خالد۔

مفرد: وہ اکیلا لفظ جو اپنا معنیٰ ظاہر کرے جیسے رَجُلٌ۔ کَتَبَ۔

مرکب: دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا مجموعہ مرکب کہلاتا ہے۔

مرکب کی اقسام: مرکب کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) مرکب مفید: دو یا دو سے زائد کلمات کا وہ مجموعہ جس سے بات پوری طرح سمجھ میں آجائے، اس کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔ مثلاً القلمُ جَدِیْدٌ (قلم نیا ہے)۔

(۲) مرکب غیر مفید: دو یا دو سے زائد کلمات کا وہ مجموعہ جس سے بات پوری طرح سمجھ میں نہ آئے۔ اس کی کئی اقسام ہیں جن میں سے اہم یہ ہیں۔

(ا) مرکب اضافی: وہ مرکب جس میں پہلے جز کی نسبت دوسرے جز کی طرف کی جاتی ہے۔ پہلے جز کو مضاف اور دوسرے جز کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے مثلاً کِتابُ خَالِدٍ (خالد کی کتاب)۔

(ب) مرکب توصیفی: وہ مرکب ہے جس میں دوسرا جز پہلے جز کی صفت بیان کرے پہلے جز کو موصوف اور دوسرے کو صفت کہتے ہیں، مثلاً۔ کِتابٌ جَدِیْدٌ (نئی کتاب)۔

نوٹ: موصوف اور صفت کا اعراب (آخر میں زبر، زیر، پیش) ایک جیسا ہوتا ہے۔

موصوف اگر نکرہ ہو تو صفت بھی نکرہ ہوگی جیسے کتابٌ جدیدٌ۔

اگر موصوف معرفہ ہو تو صفت بھی معرفہ ہوگی جیسے اَلْکتابُ الجَدِیْدُ۔

موصوف اگر مذکر ہو تو صفت بھی مذکر ہوگی جیسے کِتابٌ جدیدٌ۔

موصوف اگر مونث ہو تو صفت بھی مونث ہوگی جیسے شَجَرَةٌ طَوِیْلَةٌ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اور اسی طرح واحد، تثنیہ اور جمع میں موصوف اور صفت کا باہم مطابق ہونا ضروری ہے۔

جملہ اسمیہ: وہ ہوتا ہے جس کا پہلا جز اسم ہو۔ اس کے پہلے جز کو مبتدا کہتے ہیں اور دوسرے جز کو خبر کہتے ہیں۔ مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں جیسے۔ القلمُ جَدِیْدٌ۔

مبتدا اور خبر کا مندرجہ ذیل چیزوں میں باہم مطابق ہونا ضروری ہے۔

(۱) واحد: اَلطَّالِبُ مُجْتَهِدٌ (طالب علم محنتی ہے)

(۲) تثنیہ: الطَّالبانِ مُجْتَهِدَانِ (دو طالب علم محنتی ہیں)

(۳) جمع: اَلطُّلاَّبُ مُجْتَهِدُوْنَ (طلبہ محنتی ہیں)

(۴) مذکر: الطالبُ مُجتهدٌ

(۵) مونث: اَلطَّالِبَةُ مُجْتَهِدَةٌ (طالبہ محنتی ہے)

جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز فعل ہو جیسے جَلَسَ خالدٌ (خالد بیٹھا)

اس مثال میں ''جلس'' فعل ہے اور ''خالد'' اس کا فاعل ہے۔

أَكَلَ خَالِدٌ الْخُبْزَ (خالد نے روٹی کھائی)۔

اس مثال میں ''أَكَلَ'' فعل، ''خالد'' اس کا فاعل اور ''الخبز'' مفعول ہے۔

نوٹ: فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے اور مفعول منصوب۔

فاعل: کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔

مفعول: وہ ہوتا ہے جس پر کام واقع ہو۔

فعل کی اقسام:

(۱) فعل ماضی: وہ فعل ہے جس میں گزشتہ زمانہ پایا جائے جیسے ذَهَبَ (وہ گیا)

(۲) فعل مضارع: وہ فعل ہے جس میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جاتے ہوں مثلاً يَذْهَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا)۔

فعل امر: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے جیسے اِذْهَبْ (جاؤ)

فعل نہی: وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے منع کیا جائے جیسے لاتَذْهَبْ (مت جاؤ)

فعل معروف: وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ خالدًا (زید نے خالد کو مارا) اس مثال

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

میں زید فاعل ہے اور ضرب فعل معروف ہے۔

فعل مجہول: اس فعل کو کہتے ہیں جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ (زید کو مارا گیا)

اس مثال میں ضُرِبَ فعل مجہول ہے۔

متکلم: بات کرنے والے کو کہتے ہیں۔

حاضر: جس سے بات کی جائے۔

غائب: جس کے متعلق بات کی جائے۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

2

اَلدَّرْسُ الْأَوَّلُ

واحد اور تثنیہ

تثنیہ	واحد
كِتَابَانِ	كِتَابٌ
قَلَمَانِ	قَلَمٌ
كُرْسِيَّانِ	كُرْسِيٌّ
بَابَانِ	بَابٌ
كُرَّاسَتَانِ	كُرَّاسَةٌ
بَقَرَتَانِ	بَقَرَةٌ
شَجَرَتَانِ	شَجَرَةٌ
صُوْرَتَانِ	صُوْرَةٌ
دَوَاتَانِ	دَوَاةٌ
رَجُلَانِ	رَجُلٌ

تَمْرِيْن (مشق)

۱۔ مندرجہ ذیل کلمات سے تثنیہ بنائیں۔

شجرة۔ رجلٌ۔ كرّاسة۔ قلم۔ بابٌ۔

۲۔ مندرجہ ذیل کلمات کے مفرد بتائیں:

كتابان۔ كرسيان۔ بقرتان۔ صورتان۔ دواتان۔

۳۔ درج ذیل کلمات کا عربی میں ترجمہ کریں۔

دروازہ۔ کاپی۔ دو درخت۔ تصویر۔ دو آدمی۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

اَلدَّرْسُ الثَّانِی

واحد اور جمع

جمع	واحد
مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمٌ
جَالِسُوْنَ	جَالِسٌ
كَاتِبُوْنَ	كَاتِبٌ
مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَةٌ
جَالِسَاتٌ	جَالِسَةٌ
كَاتِبَاتٌ	كَاتِبَةٌ
عُلَمَاءُ	عَالِمٌ
جِبَالٌ	جَبَلٌ
كُتُبٌ	كِتَابٌ
مَسَاجِدُ	مَسْجِدٌ

تَمْرِيْن

۱۔ درج ذیل الفاظ سے جمع بنائیں۔

عالم۔ جالسة۔ كتاب۔ جبل۔ مسلمة۔

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے مفرد لائیں۔

مساجد۔ كاتبون۔ مسلمون۔ كتبٌ۔ كاتبات۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

(بہت سے) پہاڑ۔ مسلمان۔ لکھنے والا۔ مسجدیں۔ بیٹھنے والیاں۔ کتابیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الدَّرسُ الثَّالِثُ

مُرکّبِ اِضافی

مضاف الیہ	مضاف	مرکب اضافی
خالد	قلم	قَلَمُ خَالِدٍ
الباب	مفتاح	مِفْتَاحُ الْبَابِ
الشجرة	غصن	غُصْنُ الشَّجَرَةِ
الرجل	لِسان	لِسَانُ الرَّجُلِ
البقرة	حليب	حَلِيبُ الْبَقَرَةِ
القرآن	آية	آيَةُ الْقُرْآنِ
الطالب	صورة	صُورَةُ الطَّالِبِ
ناصر	حديقة	حَدِيقَةُ نَاصِرٍ
التفاح	شجرة	شَجَرَةُ التُّفَّاحِ
الإنسان	صحة	صِحَّةُ الْإِنْسَانِ

تمرین

۱۔ مناسب مضاف لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

...... البقرة۔　...... الطالب۔　......الإنسان۔　......القرآن۔

۲۔ خالی جگہوں پر مضاف الیہ لگائیں۔

مِفتاح......　حَديقة......　غُصن......　صِحة......

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ناصر کا باغیچہ۔ گائے کا دودھ۔ درخت کی ٹہنی۔ طالب علم کی تصویر۔ دروازے کی چابی۔ انسان کی زبان۔

MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

اَلدَّرسُ الرَّابِعُ

مُرکّبِ تَوصِیفِی

مرکب توصیفی	موصوف	صفت
وَلَدٌ مُجْتَهِدٌ	ولد	مجتهد
بَيْتٌ نَظِيْفٌ	بيت	نظيف
قَلَمٌ جَمِيْلٌ	قلم	جميل
اَلْبَابُ الْجَدِيْدُ	الباب	الجديد
اَلْكِتَابُ الْمُفِيْدُ	الكتاب	المفيد
شَجَرَةٌ طَوِيْلَةٌ	شجرة	طويلة
بَقَرَةٌ سَمِيْنَةٌ	بقرة	سمينة
سَيَّارَةٌ سَرِيْعَةٌ	سيارة	سريعة
اَلْمَدِيْنَةُ الْمُنَوَّرَةُ	المدينة	المنورة
اَلْحَدِيْقَةُ الْمُثْمِرَةُ	الحديقة	المثمرة

تمرین

ا۔ صفت لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

ولد...... الباب...... حديقة...... الكتاب......

۲۔ مناسب موصوف لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

......سَمِيْنَةٌ ......النظيف ......المنورة ......سريعة

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

نئی کتاب۔ موٹی گائے۔ پھلدار باغیچہ۔ لمبا درخت۔ مفید کتاب۔ محنتی لڑکا۔ خوبصورت قلم۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ الخامِسُ

مرکب توصیفی

مرکب توصیفی	موصوف	صفت
رَجُلاَنِ صَالِحَانِ	رجلان	صالحان
تِلْمِيْذَانِ مُجْتَهِدَانِ	تلميذان	مجتهدان
بَابَانِ مَفْتُوحَانِ	بابان	مفتوحان
بِنْتَانِ مُهَذَّبَتَانِ	بنتان	مهذبتان
اَلدَّرَّاجَتَانِ الْجَدِيْدَتَانِ	الدراجتان	الجديدتان
رِجَالٌ صَالِحُوْنَ	رجال	صالحون
اَلْمُسْلِمُوْنَ الْمُخْلِصُوْنَ	المسلمون	المخلصون
اَلْبَنَاتُ الْمُهَذَّبَاتُ	البنات	المهذّبات
أَقْلَامٌ جَدِيْدَةٌ	أقلام	جديدة
كُتُبٌ رَخِيْصَةٌ	كتب	رخيصة

تمرین

۱۔ مرکب توصیفی کی چار مثالیں لائیں جن میں موصوف تثنیہ ہو۔

۲۔ مرکب توصیفی کی تین مثالیں ذکر کریں جن میں موصوف جمع ہو۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

دونئی سائیکلیں۔ مہذب لڑکیاں۔ دو کھلے دروازے۔ سستی کتابیں۔ دو نئے قلم۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الدَّرْسُ السَّادِسُ

ضمائر(۱)

جملہ	ضمائر
هُوَ جَمَلٌ	هُوَ
هُمَا تِلْمِيْذَانِ	هُمَا
هُمْ مُعَلِّمُوْنَ	هُمْ
هِيَ مَدْرَسَةٌ	هِيَ
هُمَا بِنْتَانِ	هُمَا
هُنَّ طَالِبَاتٌ	هُنَّ

هُوَ عَامِلٌ۔ هُمَا بَيْتَانِ۔ هُمْ مُسْلِمُوْنَ

هِيَ طَاوِلَةٌ۔ هُمَا سَيَّارَتَانِ۔ هُنَّ مُعَلِّمَاتٌ

تمرین

۱۔ خالی جگہوں میں ضمائر لگائیں۔

......بَقَرَةٌ ......بَابٌ...... قلمانِ ......طالباتٌ

...... سَيَّارَتَانِ ......رِجَالٌ

۲۔مناسب کلمات کے ساتھ خالی جگہیں پر کریں۔

هُمْ......۔هِيَ......۔ هُمَا......۔ هُنَّ......۔ هُوَ......

۳۔عربی میں ترجمہ کریں۔

وہ مدرسہ ہے۔ وہ مزدور ہے۔ وہ میز ہے۔ وہ دو گاڑیاں ہیں۔ وہ مسلمان ہیں۔ وہ دو سائیکلیں ہیں۔ وہ گائیں ہیں۔ وہ دو گھر ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

ضمائر (ب)

جملہ	ضمائر
أَنْتَ طَبِيْبٌ	أَنْتَ
أَنْتُمَا فَلاَّحَانِ	أَنْتُمَا
أَنْتُمْ تُجَّارٌ	أَنْتُمْ
أَنْتِ طَبِيْبَةٌ	أَنْتِ
أَنْتُمَا بِنْتَانِ	أَنْتُمَا
أَنْتُنَّ أُمَّهَاتٌ	أَنْتُنَّ

أَنْتَ صَغِيْرٌ۔ أَنْتُمَا صَادِقَانِ۔ أَنْتُمْ جَالِسُوْنَ

أَنْتِ صَغِيْرَةٌ۔ أَنْتُمَا مُعَلِّمَتَانِ۔ أَنْتُنَّ صَالِحَاتٌ

تمرین

۱۔ خالی جگہوں میں ضمائر لگائیں۔

......أُمَّهَاتٌ۔ ......فَلاَّحَانِ۔ ......تُجَّارٌ۔ ......طَبِيْبَةٌ۔

......جَالِسَتَانِ۔

۲۔ مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔

أَنْتِ......۔ أَنْتُنَّ......۔ أَنْتُمَا......۔ أَنْتُمْ......۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

تم (دونوں) تاجر ہو۔ تم (سب) کسان ہو۔ تم چھوٹی ہو۔ تو بڑا ہے۔ تم (سب) سچے ہو۔ تم دو (عورتیں) ڈاکٹر ہو۔ تم (سب عورتیں) محنتی ہو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الدَّرْسُ الثَّامِنُ

ضمائر(ج)

جمله	ضمائر
أَنَا مُهَنْدِسٌ	أَنَا
أَنَا مُمَرِّضَةٌ	أَنَا
نَحْنُ مُهَنْدِسُوْنَ	نَحْنُ
نَحْنُ مُمَرِّضَاتٌ	نَحْنُ

أَنَا تَاجِرٌ وَأَنْتَ طَبِيْبٌ۔ نَحْنُ فَلَّاحُوْنَ وَأَنْتُمْ مُعَلِّمُوْنَ

هُوَ جَبَلٌ وَهِيَ حُقُوْلٌ۔ هُمْ سَيَّاحُوْنَ وَنَحْنُ مُمَرِّضَاتٌ

أَنَا صَغِيْرٌ وَأَنْتَ كَبِيْرٌ۔ هُمَا جَالِسَانِ وَأَنْتُمَا قَائِمَانِ

تمرین

۱۔ ''أنا'' اور ''نحن'' کے چار جملے بنائیں۔

۲۔ مخاطب کی ضمائر کتنی ہیں، انہیں جملوں میں استعمال کریں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں مسلمان ہوں۔ تو طالب علم ہے۔ ہم ڈاکٹر ہیں۔ میں نرس ہوں۔ وہ (دونوں) سیاح ہیں۔ وہ چھوٹا ہے اور میں بڑا ہوں۔ تم (سب) بیٹھے ہو۔ ہم کھڑے ہیں۔ تم (دونوں) انجینئر ہو۔ وہ (سب) تاجر ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ

جملہ اسمیہ (ا)

جملہ اسمیہ	مبتدا	خبر
اَلْمَاءُ بَارِدٌ	الماء	بارد
اَلْحَلِيْبُ سَاخِنٌ	الحليب	ساخن
اَلْمَطَرُ غَزِيْرٌ	المطر	غزير
اَلْقَلَمُ جَدِيْدٌ	القلم	جديد
اَلْوَلَدُ صَغِيْرٌ	الولد	صغير
اَلرَّجُلُ جَالِسٌ	الرجل	جالس
اَلطَّالِبُ وَاقِفٌ	الطالب	واقف
اَلدَّوَاءُ نَافِعٌ	الدواء	نافع
اَلدَّرْسُ سَهْلٌ	الدرسُ	سهل
اَللَّحْمُ رَخِيْصٌ	اللحم	رخيص

جب مبتدا مفرد ہو تو خبر بھی مفرد ہوتی ہے، اور اسی طرح جب مبتداء مذکر ہو تو خبر بھی مذکر ہوتی ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

ا۔ مندرجہ ذیل کلمات کی مناسب خبر لائیں۔

الدواءُ۔ اللحم۔ المطر۔ الماء۔ الطالب۔

۲۔ درج ذیل کلمات کے ساتھ مناسب مبتدا لگائیں۔

ساخن۔ جدید۔ واقف۔ سهل۔ جالس۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

سبق آسان ہے۔

دودھ ٹھنڈا ہے۔

پانی گرم ہے۔

قلم قیمتی ہے۔

طالب علم کھڑا ہے۔

ڈاکٹر بیٹھا ہے۔

کتاب نئی ہے۔

بارش موسلا دھار ہے۔

MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

جملہ اسمیہ (ب)

جملہ اسمیہ	مبتدا	خبر
اَلْجَمَلَانِ سَرِيْعَانِ	الجملان	سریعان
اَلتِّلْمِيْذَانِ مُجْتَهِدَانِ	التلمیذان	مجتھدان
اَلْبَابَانِ مُغْلَقَانِ	البابان	مغلقان
اَلْفَرَسَانِ قَوِيَّانِ	الفرسان	قویان
اَلْبَيْتَانِ نَظِيْفَانِ	اَلْبَيْتَانِ	نظیفان
اَلْاَسَدَانِ شُجَاعَانِ	الأسدان	شجاعان
اَلْقَلَمَانِ ثَمِيْنَانِ	القلمان	ثمینان
اَلْبُسْتَانَانِ مُثْمِرَانِ	البستانان	مثمران
اَلطَّائِرَانِ جَمِيْلَانِ	الطائران	جمیلان
اَلرَّجُلَانِ طَوِيْلَانِ	الرجلان	طویلان

جب مبتدا تثنیہ ہو تو خبر بھی تثنیہ ہوتی ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

ا۔ جملہ اسمیہ کی ایسی پانچ مثالیں لائیں جن میں مبتدا اور خبر دونوں تثنیہ ہوں۔

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

دو دروازے کھلے ہیں۔

دو قلم نئے ہیں۔

دو پرندے خوبصورت ہیں۔

دو مزدور محنتی ہیں۔

دو باغ پھلدار ہیں۔

دو طالب علم کھڑے ہیں۔

دو گھوڑے تیز رفتار ہیں۔

دو بچے چھوٹے ہیں۔

دو کتابیں قیمتی ہیں۔

دو آدمی نیک ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ الْحَادِیَ عَشَرَ

جملہ اسمیہ (ج)

خبر	مبتدا	جملہ اسمیہ
لاعبون	الأطفال	اَلْأَطْفَالُ لَاعِبُوْنَ
ماهرون	المهندسون	اَلْمُهَنْدِسُوْنَ مَاهِرُوْنَ
مخلصون	الأصدقاء	اَلْأَصْدِقَاءُ مُخْلِصُوْنَ
صادقون	الأنبياء	اَلْأَنْبِيَاءُ صَادِقُوْنَ
رابحون	التجار	اَلتُّجَّارُ رَابِحُوْنَ
سابحون	اللاعبون	اَللَّاعِبُوْنَ سَابِحُوْنَ
ساهرون	الحرّاس	اَلْحُرَّاسُ سَاهِرُوْنَ
محتاجون	الفقراء	اَلْفُقَرَاءُ مُحْتَاجُوْنَ
نائمون	الأولاد	اَلْأَوْلَادُ نَائِمُوْنَ
مسرورون	الإخوة	اَلْإِخْوَةُ مَسْرُوْرُوْنَ

جب مبتدا جمع ہو تو خبر بھی جمع ہوتی ہے۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

تمرین

ا۔ مبتدا اور خبر کی پہچان کریں۔

التجّارُ رَابحونَ۔ الحُرَّاس ساهرون۔ المهندسون ماهرون۔

الأولاد نائمون۔

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ڈاکٹر ماہر ہیں۔

کھلاڑی سو رہے ہیں۔

طالب علم جاگ رہے ہیں۔

بھائی مخلص ہیں۔

دوست خوش ہیں۔

بچے تیر رہے ہیں۔

پہریدار سوئے ہوئے ہیں۔

اساتذہ سچے ہیں۔

تاجر مسلمان ہیں۔

فقراء نیک ہیں۔

MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

الدَّرْسُ الثَّانِيْ عَشَرَ

جملہ اسمیہ (د)

خبر	مبتدا	جملہ اسمیہ
طاهرة	فاطمة	فَاطِمَةُ طَاهِرَةٌ
مسرعة	الدراجة	اَلدَّرَّاجَةُ مُسْرِعَةٌ
جميلة	الزهرة	اَلزَّهْرَةُ جَمِيْلَةٌ
مذبوحتان	الدجاجتان	الدَّجَاجَتَانِ مَذْبُوْحَتَانِ
مفتوحَتَان	النافذتان	اَلنَّافِذَتَانِ مَفْتُوْحَتَانِ
مشفقات	الأمهات	الْأُمَّهَاتُ مُشْفِقَاتٌ
ساهرات	الطالبات	الطَّالِبَاتُ سَاهِرَاتٌ
لامعة	النجوم	اَلنُّجُوْمُ لَامِعَةٌ
مغلقة	الأبواب	اَلْأَبْوَابُ مُغْلَقَةٌ
مرتفعات	الجبال	اَلْجِبَالُ مُرْتَفِعَاتٌ

جب مبتدا مونث ہو تو خبر بھی مونث ہوتی ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

ا۔درج ذیل کلمات سے مفرد بنائیں۔

النجوم۔ الجبال۔ الدراجتان۔ الأبوابُ۔

النافذتان

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

کھڑکیاں بند ہیں۔

دروازے کھلے ہیں۔

زینب محنتی ہے۔

مرغی کالی ہے۔

ستارے چمکدار ہیں۔

سائیکل نئی ہے۔

دو پہاڑ بلند ہیں۔

کلی خوبصورت ہے۔

موٹر گاڑی تیز ہے۔

دواستانیاں کھڑی ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

3

اَلدَّرْسُ الثَّالِثَ عَشَرَ

جملہ اسمیہ (۵)

جملہ اسمیہ	مبتدا	خبر
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	الحمد	لِلّٰهِ
اَلْكُرْسِيُّ عَلَى الْأَرْضِ	الکرسی	علی الأرض
اَلطِّفْلُ فِي الْغُرْفَةِ	الطفل	فی الغرفة
اَلْقُرْآنُ مِنَ اللهِ	القرآن	مِنَ الله
اَلْقَلَمُ فِي الدَّوَاةِ	القلم	فی الدواة
فِي الْكُوبِ مَاءٌ	ماءٌ	فی الکوب
عَلَى الشَّجَرَةِ طَائِرٌ	طائر	علی الشجرة
فِي الْمَدْرَسَةِ مُعَلِّمٌ	معلّم	فی المدرسة
لِلْوَلَدِ كِتَابٌ	کتاب	للولد
لِلْوُضُوءِ مَاءٌ	ماء	للوضوء

اس سبق میں خبر جار مجرور ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

ا۔ مناسب خبر لگائیں۔

الطفل۔ القلم۔ ماءٌ۔ کتاب۔ الکرسی۔

۲۔ مندرجہ ذیل خبروں کے ساتھ مناسب مبتدا لگائیں۔

فی المدرسة۔ للولد۔ علی الأرض۔ فی الکوب۔

من اللہ

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

درخت پر پرندہ ہے۔

قلم دوات میں ہے۔

گلاس میں دودھ ہے۔

کمرہ میں استانی ہے۔

مدرسہ میں طالب علم ہیں۔

کتاب میز پر ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ الرَّابِعَ عَشَرَ

جملہ اسمیہ (و)

جملہ اسمیہ	مبتدا	خبر
اَلطَّائِرُ فَوْقَ الشَّجَرَةِ	الطائر	فوق الشجرة
اَلْقِطَّةُ تَحْتَ السَّرِيْرِ	القطة	تحت السرير
اَلْمَسْجِدُ أَمَامَ الْمَدْرَسَةِ	المسجد	أمام المدرسة
اَلْكَلْبُ خَلْفَ الْبَابِ	الكلب	خلف الباب
اَلشَّاةُ وَرَاءَ الْبَيْتِ	الشاة	وراء البيت
فَوْقَ السَّقْفِ سَرِيْرٌ	سرير	فوق السقف
تَحْتَ الْأَرْضِ مَاءٌ	ماءٌ	تحتَ الأرض
خَلْفَ الْجِدَارِ سَارِقٌ	سارِق	خلف الجدار
عِنْدَكَ سَاعَةٌ	ساعة	عندك
عِنْدِي كُرَّاسَةٌ	كُرَّاسة	عندی

اس سبق میں خبر ظرف ہے

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

تمرین

۱۔ مبتدا اور خبر کی پہچان کریں۔

عندك ساعةٌ خلف الباب كلب الشاة وراء البيتِ

تحت الأرض ماءٌ المسجد أمام المدرسة

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

چھت پر پرندہ ہے۔

چارپائی کے نیچے بچہ ہے۔

کتا دیوار کے پیچھے ہے۔

میرے پاس قلم ہے۔

مدرسہ مسجد کے سامنے ہے۔

بلی دروازے کے پیچھے ہے۔

گھر کے سامنے چور ہے۔

بکری گھر کے پیچھے ہے۔

پانی زمین کے نیچے ہے۔

کتاب کے نیچے کاپی ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الدَّرْسُ الْخَامِسَ عَشَرَ

اسم اشارہ (۱)

جملہ	مُشَارٌ إلیہ	اسم اشارہ
هٰذَا طَالِبٌ	طَالِبٌ	هٰذَا
هٰذَانِ طَالِبَانِ	طَالِبَانِ	هٰذَانِ
هٰؤُلَاءِ طُلَّابٌ	طُلَّابٌ	هٰؤُلَاءِ

هٰؤُلَاءِ عَامِلُوْنَ	هٰذَانِ جَمَلَانِ	هٰذَا فَرَشٌ
هٰؤُلَاءِ شَاكِرُوْنَ	هٰذَانِ جِدَارَانِ	هٰذَا قِطَارٌ
هٰؤُلَاءِ مُفْلِحُوْنَ	هٰذَانِ بَابَانِ	هٰذَا مِلْحٌ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ مناسب مشار الیہ لگا کر خالی جگہیں پر کریں۔

هٰذَانِ......۔ هٰذَا......۔ هٰؤُلَاءِ......۔

۲۔ مندرجہ ذیل کلمات کے ساتھ مناسب اسم اشارہ لگائیں۔

ملح۔ بابان۔ شاکرون۔ جداران۔ عاملون

۳۔ سبق میں مذکور اسمائے اشارہ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

۴۔ عربی میں ترجمہ کریں

یہ نمک ہے۔

یہ (دو) ریل گاڑیاں ہیں۔

یہ (لوگ) کامیاب ہونے والے ہیں۔

یہ (دو) مزدور ہیں۔

یہ قلم ہے۔

یہ مسلمان ہیں۔

یہ شیر ہے۔

یہ (دو) کتے ہیں۔

یہ خالد ہے۔

یہ (دو) بھائی ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ السَّادِسَ عَشَرَ

اسم اشارہ (ب)

اسم اشارہ	مُشَار إلیه	جملہ
هٰذِهٖ	اِمْرَأَةٌ	هٰذِهٖ امْرَأَةٌ
هٰتَانِ	اِمْرَأَتَانِ	هٰتَانِ امْرَأَتَانِ
هٰؤُلَاءِ	نِسَاءٌ	هٰؤُلَاءِ نِسَاءٌ

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ	هٰتَانِ سَيَّارَتَانِ	هٰؤُلَاءِ بَنَاتٌ
هٰذِهٖ أَنْهَارٌ	هٰتَانِ دَجَاجَتَانِ	هٰؤُلَاءِ شَاكِرَاتٌ
هٰذِهٖ شَمْسٌ	هٰتَانِ مِرْوَحَتَانِ	هٰؤُلَاءِ بَقَرَاتٌ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ ''أنهار'' اور ''بقرات'' کے ساتھ کون کونسا اسم اشارہ استعمال ہوسکتا ہے۔

۲۔ خالی جگہیں پر کریں۔

......نِسَاءٌ۔ ......سیّارتانِ۔ ......شمسٌ۔ ......شاکراتٌ۔

هتانِ......۔ هذه......۔ هؤلاءِ......۔ بناتٌ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

یہ اونٹنی ہے۔

یہ گائیں ہیں۔

یہ (عورتیں) شکرگزار ہیں۔

یہ پنکھا ہے۔

یہ (دو) موٹرگاڑیاں ہیں۔

یہ (دو) بہنیں ہیں۔

یہ درخت ہیں۔

یہ (دو) سائیکلیں ہیں۔

یہ کلیاں ہیں۔

یہ باغیچہ ہے۔

MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

اَلدَّرْسُ السَّابِعَ عَشَرَ

اسم اشارہ (ج)

جملہ	مُشَار إلیہ	اسم اشارہ
ذٰلِکَ مُسْلِمٌ	مُسْلِمٌ	ذٰلِکَ
ذٰنِکَ مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَانِ	ذٰنِکَ
أُولٰٓئِکَ مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمُوْنَ	أُولٰٓئِکَ

أُولٰٓئِکَ فُقَرَاءُ	ذٰنِکَ غَنِیَّانِ	ذٰلِکَ مَوْزٌ
أُولٰٓئِکَ أَغْنِیَاءُ	ذٰنِکَ فَقِیْرَانِ	ذٰلِکَ رُمَّانٌ
أُولٰٓئِکَ مُهَنْدِسُوْنَ	ذٰنِکَ فَرَسَانِ	ذٰلِکَ قِرْدٌ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

ا۔ مفرد سے جمع اور جمع سے مفرد بنا کر مناسب اسم اشارہ لگائیں۔

أغنياء۔ مُهَنْدِسٌ۔ قُرُودٌ۔ فقير۔ مسلمون۔

۲۔ ''ذٰنِكَ'' کو استعمال کرتے ہوئے دو جملے بنائیں۔

۳۔ خالی جگہ پر کریں۔

......قِرْدانِ۔ ......رُمّان۔ أولئك......

ذلِكَ......۔ ......أغنياءُ۔ ذٰنِكَ......۔

۴۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

وہ فقیر ہیں۔

وہ (دو) انجینئر ہیں۔

وہ کیلا ہے۔

وہ (دو) بندر ہیں۔

وہ انار ہے۔

وہ (دو) گھوڑے ہیں۔

وہ غنی ہیں۔

وہ دو چور ہیں۔

وہ چھت ہے۔

وہ تاجر ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ

اسم اشارہ (د)

اسم اشارہ	مُشَار إليه	جملہ
تلك	طَبِيْبَةٌ	تِلك طَبِيْبَةٌ
تَانِكَ	طَبِيْبَتَانِ	تَانِكَ طَبِيْبَتَانِ
أُولٰئِكَ	طَبِيْبَاتٌ	أُولٰئكَ طَبِيْبَاتٌ

تِلْكَ آيَةُ اللهِ	تَانِكَ وَرْدَتَانِ	أُولٰئكَ مُعَلِّمَاتٌ
تِلْكَ جِبَالٌ	تَانِكَ ثَلَّاجَتَانِ	أُولٰئكَ مُمَرِّضَاتٌ
تلك نُجُوْمٌ	تَانِكَ طَاوِلَتَانِ	أُولٰئكَ مُحْسِنَاتٌ

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

تمرین

۱۔ درج ذیل جملوں کو درست کر کے لکھیں۔

تلك ثلاجتان۔ اولئك آيةٌ۔ تانك ممرّضاتٌ

أولئك جبلان۔ تانك وردة تلك مسلمون

۲۔ خالی جگہیں پر کریں۔

تلك......۔ ......وردتان۔ أولئك......۔

......طبيبتان۔ تانك......۔ ...... محسناتٌ

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

وہ نرس ہے۔

وہ (دو) میز ہیں۔

وہ ستارے ہیں۔

وہ سورج ہے۔

وہ (دو) استانیاں ہیں۔

وہ لڑکیاں ہیں۔

وہ ریفریجریٹر ہے۔

وہ (دو) پنکھے ہیں۔

وہ پہاڑ ہیں۔

وہ اللہ کی نشانیاں ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ

استفہام (ا)

سوال	جواب
مَا هٰذَا؟	هٰذَا كُوْبٌ
مَا فِيْهِ؟	فِيْهِ لَبَنٌ
هَلْ هُوَ بَارِدٌ؟	نَعَمْ! هُوَ بَارِدٌ
مَا هٰذِهٖ؟	هٰذِهٖ سَيَّارَةٌ
هَلْ هِيَ جَدِيْدَةٌ؟	لَا، هِيَ لَيْسَتْ بِجَدِيْدَةٍ
مَا فِيْ يَدِكَ؟	فِيْ يَدِيْ قَلَمٌ
مَا هٰذِهٖ؟	هٰذِهٖ سَبُّوْرَةٌ
مَا لَوْنُهَا؟	لَوْنُهَا أَسْوَدُ
مَا اسْمُكَ؟	اِسْمِيْ عَبْدُ اللهِ
فِيْ أَيِّ فَصْلٍ أَنْتَ؟	أَنَا فِي الْفَصْلِ الْأَوَّلِ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تَمرِین

ا۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

مَا فِی الکوب؟ مَا فِی یَدِكَ؟ هَلِ الْماءُ بارِدٌ؟

ما اسْمُ صَدِیْقِكَ؟ فی أَیِّ فصلٍ أنت؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

کیا کرسی نئی ہے؟

یہ کیا ہے؟

تمہارا نام کیا ہے؟

کیا دودھ گرم ہے؟

تمہارے سر پر کیا ہے؟

تختہ سیاہ کا رنگ کیا ہے؟

کس کلاس میں پڑھتے ہو؟

بکری کا رنگ کیا ہے؟

بکری کا رنگ کالا ہے۔

کیا تمہارا نام عمر ہے؟

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

الدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ

استفهام (ب)

جواب	سوال
رَبِّيَ اللّٰهُ	مَنْ رَّبُّكَ ؟
رَسُوْلِيْ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مَنْ رَّسُوْلُكَ ؟
دِيْنِيَ الْإِسْلَامُ	مَا دِيْنُكَ ؟
أَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ	مَنْ أَنْتَ ؟
حَالِيْ طَيِّبٌ	كَيْفَ حَالُكَ ؟
بَيْتِيْ فِيْ لَاهور	أَيْنَ بَيْتُكَ ؟
فِي الْمَصْنَعِ عَامِلُوْنَ	مَنْ فِي الْمَصْنَعِ ؟
هٰذَا أَخِيْ حَامِدٌ	مَنْ هٰذَا ؟
لَا، بَلْ هُوَ تَاجِرٌ	هَلْ هُوَ طَالِبٌ ؟
هٰذِهٖ أُخْتِيْ	مَنْ هٰذِهٖ ؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ جواب دیں

مَا دِيْنُكَ؟　مَنْ رَبُّنا؟　أَيْنَ مَدْرَسَتُكَ؟

مَنْ فِي الصَّفِّ؟　أَيْنَ بَيْتُكَ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

کیا آپ مسلمان ہیں؟

ہاں میں مسلمان ہوں۔

وہ کون ہے؟

وہ میرا بھائی ہے۔

تمہارا رب کون ہے؟

کارخانہ میں کون ہے؟

کیا تو انجینئر ہے؟

نہیں بلکہ میں ڈاکٹر ہوں۔

تمہارا گھر کہاں ہے؟

میرا گھر مسجد کے سامنے ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الدَّرْسُ الْحَادِي وَالْعِشْرُوْنَ

حِوَارٌ

محمود: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَحْمَدُ!

أحمد: وعَلَيْكُمُ السَّلَامُ

محمود: كَيْفَ صِحَّتُكَ؟

أحمد: صِحَّتِي حَسَنَةٌ

محمود: أَيْنَ كُنْتَ بَعْدَ الظُّهْرِ؟

أحمد: كُنْتُ فِي الْمَكْتَبَةِ

محمود: مَاذَا فَعَلْتَ هُنَاكَ

أحمد: قَرَأْتُ بَعْضَ الْكُتُبِ؟

محمود: أَيْنَ أَبُوكَ؟

أحمد: أَبِي ذَهَبَ إِلَى كَرَاتشي

محمود: مَتَى يَرْجِعُ أَبُوكَ؟

أحمد: أَبِي يَرْجِعُ يَوْمَ الْخَمِيْسِ

محمود: هَلْ ذَهَبَ أَخُوكَ مَعَه؟

أحمد: نَعَمْ! قَدْ ذَهَبَ أَخِي مَعَه

محمود: إِلَى أَيْنَ تَذْهَبُ بَعْدَ الْعَصْرِ؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

أحمد: أَذْهَبُ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى السُّوْقِ

محمود: أَنَا أَذْهَبُ مَعَكَ

تمرين

۱۔ جواب دیں

كيف حَالُكَ؟ أَيْنَ أَبُوْكَ؟ إِلَى أَيْنَ ذَهَبَ أَخُوْكَ؟

أَيْنَ كُنْتَ صَبَاحًا؟ مَتَى يَرْجِعُ أبوك من كراتشي؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

تمہاری صحت کیسی ہے؟

تمہارا بھائی کہاں ہے؟

تم کیا کرتے ہو؟

بازار کون گیا؟

مسجد کہاں ہے؟

تم کہاں جاتے ہو؟

میں باغ کی طرف جاتا ہوں۔

تمہاری والدہ کہاں ہے؟

میری والدہ فیصل آباد گئی ہے۔

عصر کے بعد تم کہاں جاؤ گے؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالْعِشْرُوْنَ

جملہ فعلیہ

فعل ماضی (لازم)

خَرَجَ فَرِيْدٌ مِنَ البيت

جَلَسَتْ عَائِشَةُ فَوْقَ السَّرِيْرِ

ذَهَبْتَ إِلَى الْمَسْجِدِ

رَجَعْتُمَا مِنَ الْمَدْرَسَةِ

نَزَلْتُمْ مِنَ الْقِطَارِ

فَرِحْتِ بِالنَّجَاحِ

نَجَحْتُمَا فِي الْاِمْتِحَانِ

دَخَلْتُنَّ فِي الْمَطْبَخِ

لَعِبْتُ فِي الْمَيْدَانِ

صَعِدْنَا عَلَى الْجَبَلِ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ ''دخل'' سے واحد متکلم، جمع مذکر مخاطب، واحد مونث غائب، جمع مذکر غائب اور جمع مونث غائب کے صیغے بنائیں۔

۲۔ صیغے بتائیں۔

صَعِدنا۔　نَجَحْتُمَا۔　نزلتم۔　لعبتُ۔　ذہبتُ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

فرید مسجد میں بیٹھا۔

عائشہ مدرسہ سے نکلی۔

تو مسجد گیا۔

ہم گاڑی سے اترے۔

تم (سب) میدان میں کھیلے۔

میں بازار سے لوٹا۔

ہم امتحان میں کامیاب ہوئے۔

تم (دونوں) پہاڑ پر چڑھے۔

تو خوش ہوئی۔

میں کمرے میں داخل ہوا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

فعل مضارع (لازم)

يَخْرُجُ فَرِيْدٌ مِنَ الْبَيْتِ

تَجْلِسُ عَائِشَةُ فَوْقَ السَّرِيْرِ

تَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ

تَرْجِعَانِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ

تَنْزِلُوْنَ مِنَ الْقِطَارِ

تَفْرَحِيْنَ بِالنَّجَاحِ

تَنْجَحَانِ فِي الْاِمْتِحَانِ

تَدْخُلْنَ فِي الْمَطْبَخِ

أَلْعَبُ فِي الْمَيْدَانِ

نَصْعَدُ عَلَى الْجَبَلِ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ ''یَفْرَحُ'' کی گردان کریں۔

۲۔ صیغے بتائیں۔

تَدْخُلْنَ۔ نَصْعَدُ۔ تَذْهَبُ۔ يَخْرُجَانِ۔ يَرْجِعْنَ

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ہم میدان میں کھیلتے ہیں۔

تم (دونوں) باورچی خانہ میں داخل ہوتی ہو۔

تم (سب) گھر سے نکلتے ہو۔

تو کامیابی پر خوش ہوتا ہے۔

تم (دونوں) مسجد کی طرف جاتے ہو۔

ہم پہاڑ پر چڑھتے ہیں۔

میں چارپائی پر بیٹھتا ہوں۔

وہ گاڑی سے اترتا ہے۔

وہ مدرسہ سے واپس لوٹتی ہے۔

ہم بازار جاتے ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

فعل ماضی (متعدی)

فَتَحَ مُحمدٌ الكِتَابَ

فَهِمَتْ زَيْنَبُ الدَّرْسَ

شَرِبْتَ الْحَلِيْبَ

أَكَلْتُمَا الْمَوْزَ

حَفِظْتُمْ دَرْسَ الْأَمْسِ

غَسَلْتِ الثِّيَابَ

سَمِعْتُمَا النَّصِيْحَةَ

طَبَخْتُنَّ الطَّعَامَ

رَكِبْتُ الْقِطَارَ

شَكَرْنَا اللّٰهَ

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل افعال کے ساتھ فاعل اور مفعول لگا کر مکمل جملے بنائیں۔

شرب۔ فتحتُ۔ سمع۔ رکبتُ۔

۲۔ خالی جگہ پر کریں۔

أکل...... الموزَ...... البابَ...... غسلتِ......۔

......خالد......

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

عائشہ نے دروازہ کھولا۔

میں نے دودھ پیا۔

سمیر نے سبق یاد کیا۔

ہم نے نصیحت سنی۔

تو نے کیا کھایا۔

تم (دونوں لڑکیوں) نے کھانا پکایا۔

تم (سب عورتوں) نے کپڑے دھوئے۔

تم (دونوں) نے انار کھایا۔

تم (سب) نے کتاب کھولی۔

میں نے سبق یاد کیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الدَّرْسُ الْخَامِسُ والْعِشْرُوْنَ

فعل مضارع (متعدی)

يَفْتَحُ محمدٌ الكِتَابَ

تَفْهَمُ زَيْنَبُ الدَّرْسَ

تَشْرَبُ الحَلِيْبَ

تَأْكُلَانِ المَوْزَ

تَحْفَظُوْنَ دَرْسَ الأَمْسِ

تَغْسِلِيْنَ الثِّيَابَ

تَسْمَعَانِ النصيحة

تَطْبَخْنَ الطَّعَامَ

أَرْكَبُ الْقِطَارَ

نَشْكُرُ اللهَ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ ''یشکر'' کی گردان کریں۔

۲۔ مندرجہ ذیل افعال کو جملوں میں استعمال کریں۔

يَشْرَبُ۔ نَرْكَبُ۔ تَأكُلُ۔ تَسْمَعْنَ۔ تشكرانِ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

تو اللہ کا شکر ادا کرتا ہے۔

ہم گاڑی پر سوار ہوتے ہیں۔

تم (سب) کپڑے دھوتی ہو۔

تو کھانا پکاتی ہے۔

تم (دونوں) سبق یاد کرتی ہو۔

تم (سب) نصیحت سنتے ہو۔

نمیر روٹی کھاتا ہے۔

عائشہ دودھ پیتی ہے۔

تم (دونوں) کتاب کھولتے ہو۔

میں سبق سمجھتا ہوں۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

فعل ماضی منفی

مَا نَزَلَ الْمَطَرُ الْيَوْمَ

مَا قَطَفَتْ سَلْمَى الْأَزْهَارَ

مَا ذَهَبْتَ إِلَى السُّوْقِ

مَا دَخَلْتُمَا فِي الْغُرْفَةِ

مَا ظَلَمْتُمْ أَحَدًا

مَا كَذَبْتِ قَطُّ

مَا كَتَبْتُمَا الرِّسَالَةَ

مَا طَبَخْتُنَّ الطَّعَامَ

مَا فَهِمْتُ الدَّرْسَ

مَا لَعِبْنَا أَمْسِ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ ''ظلم'' سے ماضی منفی کی گردان کریں۔

۲۔ صیغوں کی پہچان کریں۔

ماکذبتَ۔ مالعبنا۔ ماقطفتُ۔ مادخلتما۔ ماطبختنَّ

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں نے کسی پر ظلم نہیں کیا۔

تم کل نہیں کھیلے۔

ہم نے سبق یاد نہیں کیا۔

خالد نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔

تم (دونوں عورتوں) نے کھانا نہیں پکایا۔

کل بارش نہیں ہوئی۔

تو بازار نہیں گئی۔

تم (دونوں) باغ میں داخل نہیں ہوئے۔

ہم نے خط نہیں لکھا۔

عائشہ نے سبق یاد نہیں کیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

فعل مضارع منفی

لَا يَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ الْيَوْمَ

لَا تَقْطِفُ سَلْمٰى الْأَزْهَارَ

لَا تَذْهَبُ إِلَى السُّوْقِ

لَا تَدْخُلَانِ فِي الْغُرْفَةِ

لَا تَظْلِمُوْنَ أَحَدًا

لَا تَكْذِبِيْنَ

لَا تَكْتُبَانِ الرِّسَالَةَ

لَا تَطْبَخْنَ الطَّعَامَ

لَا أَفْهَمُ الدَّرْسَ

لَا نَلْعَبُ غَدًا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ "یظلم" سے مضارع منفی کی گردان کریں۔

۲۔ صیغوں کی پہچان کریں۔

لاأفهم۔ لاتکذبینَ۔ لاتدخلون۔

لاتقطف۔ لاتَطْبَخْنَ

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں کسی پر ظلم نہیں کرتا۔

تم نہیں کھیلتے۔

ہم سبق یاد نہیں کرتے۔

خالد جھوٹ نہیں بولتا۔

تم (دونوں) کھانا نہیں پکاتیں۔

کل بارش نہیں ہوگی۔

تو بازار نہیں جاتی۔

تم (دونوں) باغ میں داخل نہیں ہوتے۔

ہم خط نہیں لکھتے۔

عائشہ سبق یاد نہیں کرتی۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ

فعل مضارع منفی بِلَمْ

لَمْ يَنْزِلِ الْمَطَرُ مِنَ السَّماءِ

لَمْ تَقْطِفْ سَلْمٰی الْأَزْهارَ

لَمْ تَذْهَبْ إِلَى السُّوْقِ

لَمْ تَدْخُلَا فِي الْغُرْفَةِ

لَمْ تَظْلِمُوْا أَحَدًا

لَمْ تَكْذِبِي

لَمْ تَكْتُبَا الرِّسَالَةَ

لَمْ تَطْبَخْنَ الطَّعَامَ

لَمْ أَفْهَمِ الدَّرْسَ

لَمْ نَلْعَبْ أَمْسِ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ ''یفهم'' سے مضارع منفی بِلَمْ کی گردان کریں۔

۲۔ مندرجہ ذیل صیغوں کی پہچان کریں۔

لَمْ نَلعبْ۔ لَمْ تدخلا۔ لَمْ تطبخنَ۔ لَمْ تذهبْ۔

لم تقطفْ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں نے کسی پر ظلم نہیں کیا۔

تم کل نہیں کھیلے۔

ہم نے سبق یاد نہیں کیا۔

خالد نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔

تم (دو عورتوں) نے کھانا نہیں پکایا۔

کل بارش نہیں ہوئی۔

تو بازار نہیں گئی۔

تم (دونوں) باغ میں داخل نہیں ہوئے۔

ہم نے خط نہیں لکھا۔

عائشہ نے سبق یاد نہیں کیا۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

فعل مضارع منفی بِلَنْ

لَنْ يَّنْزِلَ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ

لَنْ تَقْطِفَ سَلْمٰى الْأَزْهَارَ

لَنْ تَذْهَبَ إِلَى السُّوْقِ

لَنْ تَدْخُلَا فِي الْغُرْفَةِ

لَنْ تَظْلِمُوْا أَحَدًا

لَنْ تَكْذِبِيْ

لَنْ تَكْتُبَا الرِّسَالَةَ

لَنْ تَطْبَخْنَ الطَّعَامَ

لَنْ أَذْهَبَ إِلَى السُّوقِ

لَنْ نَلْعَبَ فِي الْمَلْعَبِ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ ''یطبخ'' سے مضارع منفی بِلَنْ کی گردان کریں۔

۲۔ صیغے بتائیں۔

لَن تکذبی۔ لن نلعبَ۔ لَن تکتبا۔

لَنْ تقطف۔ لن تطبخنَ

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں ہرگز کسی پر ظلم نہیں کروں گا۔

تم ہرگز نہیں کھیلو گے۔

ہم ہرگز بازار نہیں جائیں گے۔

خالد ہرگز جھوٹ نہیں بولے گا۔

تم (دو عورتیں) کھانا ہرگز نہیں پکاؤ گی۔

کل ہرگز بارش نہیں ہو گی۔

تو ہرگز بازار نہیں جائے گی۔

تم (دونوں) ہرگز باغ میں داخل نہیں ہو گے۔

ہم ہرگز خط نہیں لکھیں گے۔

عائشہ ہرگز نہیں کھیلے گی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ الثَّلَاثُوْنَ

فعل اَمر

اُذْكُرْ رَبَّكَ

اُدْخُلَا فِي الْمَسْجِدِ

اُعْبُدُوْا رَبَّكُمْ

اِسْمَعِي الدَّرْسَ

اِغْسِلَا الثِّيَابَ

اِقْرَأْنَ الْقُرْآنَ

اِضْرِبِ اللِّصَّ

اِشْرَبَا الْعَصِيْرَ

اِلْبَسُوْا ثِيَابَكُمْ

اُشْكُرْنَ اللهَ

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

تمرین

۱۔ ''شکر'' سے فعل امر کی گردان کریں۔

۲۔ صیغے بتائیں۔

اِضْرِبا۔ اُشکرنَ۔ اسمعی۔ اِلبسوا۔ اُذکرُ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

اللہ تعالیٰ کا شکر کر۔

تم (عورتیں) اپنے رب کا ذکر کرو۔

تم (دونوں) اپنے کپڑے پہنو۔

تم (سب) مسجد میں داخل ہو جاؤ۔

تم (دو عورتیں) جوس پیو۔

تم (سب) چور کو مارو۔

تم (سب عورتیں) اللہ کی عبادت کرو۔

تو سبق سن۔

تو اپنے کپڑے دھو۔

تم (دونوں) قرآن پڑھو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالثَّلَاثُوْنَ

فعل نہی

لَا تَضْرِبْ خَادِمًا

لَا تَقْطِفَا الْأَزْهَارَ

لَا تَرْفَعُوْا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

لَا تَكْسَلِيْ فِيْ دُرُوْسِكِ

لَا تَلْعَبَا وَقْتَ الدَّرْسِ

لَا تَخْرُجْنَ سَافِرَاتٍ

لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا

لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ

لَا تُفْسِدُوْا فِي الْأَرْضِ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ ''حزن'' سے نہی کی گردان کریں۔

۲۔ اَمر اور نہی کی پہچان کریں۔

لاتحزنْ۔ اِغسلا۔ لاتقنطوا۔ اسمعی۔

اُشکرنَ۔ لاترفعوا۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

پھول مت توڑ۔

تم (دوعورتیں) اپنے اسباق میں سستی نہ کرو۔

تم (سب) اس درخت کے قریب مت جاؤ۔

تو (ایک عورت) اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

تم (دونوں) غم نہ کرو۔

جھوٹ مت بول۔

تم (عورتیں) بے پردہ نہ نکلو۔

تم (سب) پھول مت توڑو۔

تم (دوعورتیں) خادم کو نہ مارو۔

سبق کے وقت مت کھیلو۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالثَّلَاثُوْنَ

تثنیہ کا اعراب

يَذْهَبُ الصَّدِيْقَانِ إِلَى المسجدِ (حالت رفعی)

أُكْرِمُ الصَّدِيْقَيْنِ (حالت نصبی)

أُسَلِّمُ عَلَى الصَّدِيْقَيْنِ (حالت جری)

تَفَتَّحَتِ الزَّهْرَتَانِ فِي الْبُسْتَانِ

قَطَفَ الْبُسْتَانِيُّ الزَّهْرَتَيْنِ

فَرِحْتُ لِحُسْنِ الزَّهْرَتَيْنِ

اَلْفَرَسَانِ يَجْرِيَانِ فِي الْمَيْدَانِ

شَاهَدْتُ الْفَرَسَيْنِ فِي الْحَقْلِ

وَقَفْتُ أَمَامَ الْفَرَسَيْنِ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل جملوں میں مبتدا اور خبر کو تثنیہ بنائیں۔

اَلمَصْنَعُ جَدِیْدٌ۔ العامِلُ مُخلِصٌ۔ اَلقِطَارُ مُسْرِعٌ۔

۲۔ اعراب کی تینوں حالتوں کا لحاظ رکھتے ہوئے کتابان کو تین جملوں میں استعمال کریں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

دو دوست مسجد سے نکلتے ہیں۔

ہم دو دوستوں کی عزت کرتے ہیں۔

تو نے دو دوستوں کو سلام کیا۔

کیا تو نے دو دوستوں کی عزت کی؟

جی ہاں، میں نے دو دوستوں کی عزت کی۔

دو گھوڑوں کی طرف دیکھو۔

ہم دو گھوڑوں پر سوار ہوئے۔

مالی نے دو درخت کاٹے۔

میرے پاس دو روپے ہیں۔

میں نے فقیر کو دو روپے دیئے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالثَّلَاثُوْنَ

جمع مذکر سالم کا اعراب

فَتَحَ الْمُسْلِمُوْنَ الْهِنْدَ (حالت رفعی)

أُحِبُّ الْمُسْلِمِيْنَ الصَّادِقِيْنَ (حالت نصبی)

يَرْضَى اللّٰهُ عَنِ الْمُسْلِمِيْنَ الصَّادِقِيْنَ (حالت جری)

يَزْرَعُ الْفَلَّاحُوْنَ الْقَمْحَ

رَأَيْتُ الْفَلَّاحِيْنَ فِي الْحُقُوْلِ

يَسْتَعْمِلُ كَثِيْرٌ مِّنَ الْفَلَّاحِيْنَ الْجَرَّارَاتِ

اَلْمُسَافِرُوْنَ مُتْعَبُوْنَ

سَقَيْتُ الْمُسَافِرِيْنَ الْمَاءَ

هٰذِهِ الْغُرْفَةُ لِلْمُسَافِرِيْنَ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ خالی جگہ پر کریں۔

یزرع...... القمحَ...... المسافرین الماءَ۔ أُحِبُّ......

۲۔ درج ذیل الفاظ کی جمع مذکر سالم بنا کر جملوں میں استعمال کریں۔

عامِلٌ۔ کاتِبٌ۔ مُھَنْدِسٌ۔ عَالِمٌ۔ شارِبٌ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ہم مسلمانوں سے محبت کرتے ہیں۔

مسلمانوں نے مصر فتح کیا۔

کسانوں نے گندم کاشت کی۔

پاکستان کے کسان محنتی ہیں۔

مسافر گاڑی سے اترے۔

میں نے مسافروں کو الوداع کیا۔

میں نے مسافروں کو دودھ پلایا۔

یہ کمرے مسافروں کیلئے ہیں۔

مزدور تھکے ہوئے ہیں۔

کیا تو نے مزدوروں پر رحم کیا؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

جمع مؤنث سالم کا اِعراب

سَاعَدَتِ الْمُسْلِمَاتُ الْمُجَاهِدِيْنَ (حالت رفعی)

نَحْتَرِمُ الْمُسْلِمَاتِ الصَّالِحَاتِ (حالت نصبی)

نُثْنِیْ عَلَی الْمُسْلِمَاتِ الصَّالِحَاتِ (حالت جری)

تَجْرِیْ السَّیَّارَاتُ عَلَی الشَّارِعِ

اِشْتَرَی التَّاجِرُ السیَّارَاتِ

سَافَرْنَا بِالسَّیَّارَاتِ

اَلْمَكْتَبَاتُ كَثِيْرَةٌ فِیْ لَاهور

شَاهَدْتُ الْمَكْتَبَاتِ

فِی الْمَكْتَبَاتِ كُتُبٌ مُفِيْدَةٌ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ درج ذیل کلمات کی جمع مونث سالم بنا کر جملوں میں استعمال کریں۔

شجرةٌ۔ دَرَّاجةٌ۔ طَائِرَةٌ۔ صديقةٌ۔ مُمَرِّضَةٌ۔

۲۔ ''المسلمات''، ''السيارات'' اور ''المكتبات'' کو مبتدا بنا کر مناسب خبر لگائیں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

سہیلیاں مدرسہ گئیں۔

ہم موٹر گاڑیوں پر سوار ہوئے۔

قاہرہ میں کثیر لائبریریاں ہیں۔

میں نے لائبریریاں دیکھیں۔

نرسیں ہسپتال میں ہیں۔

ہم نرسوں کا احترام کرتے ہیں۔

کمرے میں سائیکلیں ہیں۔

ہم سائیکلوں سے اترے۔

مالی نے درخت لگائے۔

ہمارے باغ میں درخت ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الدَّرسُ الْخامسُ والثَّلاثُونَ

أَبٌ اور أَخٌ کا اعراب

أَبُوكَ تَاجِرٌ شَهِيرٌ (حالت رفعی)

رَأَيْتُ أَبَاكَ فِي الْمَسْجِدِ (حالت نصبی)

سَلَّمْنَا عَلَى أَبِيكَ (حالت جری)

جَاءَ أَخُوكَ مِنْ مِّصْرَ

سَاعَدْتُ أَخَاكَ

اِشْتَرَيْتُ كِتَابًا لِأَخِيكَ

نَحْتَرِمُ أَبَاكَ

أَبُوكَ عَالِمٌ كَبِيرٌ

هَلْ لِأَخِيكَ دَرَّاجَةٌ؟

نَعَمْ! لِأَخِي دَرَّاجَةٌ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

ا۔ جواب دیں۔

أَيْنَ أَبوكَ؟ فِي أَيِّ فَصْلٍ يَدْرُسُ أَخُوكَ؟

هَلِ احْتَرَمْتَ أَبَاكَ؟ هَلْ لِأَبِيكَ سَيَّارَةٌ؟

هَلْ ذَهَبْتَ إِلَى بَيْتِ أَخِيكَ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں

کیا آپ کے والد ڈاکٹر ہیں؟

آپ کا بھائی کہاں ہے؟

میں آپ کے بھائی کے ساتھ مسجد گیا۔

خالد کا بھائی انجینئر ہے۔

تمہارا بھائی ایران سے لوٹا۔

کیا یہ کتاب تمہارے بھائی کی ہے؟

اپنے والد کا احترام کر۔

میں نے تمہارے والد کو سلام کیا۔

ہم نے تمہارے بھائی کی مدد کی۔

تیرا بھائی میرا دوست ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الدَّرسُ السّادسُ وَالثَّلاثُونَ

غیر منصرف کا اعراب

يَدْرُسُ أَحمدُ فِي الْفَصْلِ الأَوَّلِ۔ (حالت رفعی)

رَأَيْتُ أَحْمَدَ فِي الْمَكْتَبَةِ۔ (حالت نصبی)

رَضِيتُ عَنْ أَحْمَدَ۔ (حالت جری)

دَخَلَتْ عَائشةُ فِي الْمَطْبَخِ۔

أَعْطَيْتُ عائشةَ كِتَابًا۔

أَثْنَيْتُ عَلَى عَائِشةَ۔

اَلْوَلَدُ عَطْشَانُ۔

سَقَيْتُ عَطْشَانَ ماءً۔

عَطَفْتُ عَلَى عَطْشَانَ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ خالی جگہ پر کریں۔

دخلت......في ......،   سقيتُ...... مَاءً،

......ُ أَحمَدَ۔ ...... على عطشانَ،   رَضِيتُ عن ......

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں

گھوڑا پیاسا ہے۔

فاطمہ باورچی خانہ میں داخل ہوئی۔

ہم نے پیاسے کو پانی پلایا۔

سلمان پہلی کلاس میں پڑھتا ہے۔

استاد سلمان سے راضی ہے۔

لاہور میں کثیر مساجد ہیں۔

میں نے احمد کو مسجد میں دیکھا۔

استانی نے عائشہ کی تعریف کی۔

عائشہ نے پانی پیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ عادل تھے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

حِوَارٌ

حسن: السلامُ عليكم

طلحة: وعليكم السلام ورحمةُ الله۔

حسن: رَأَيْتُكَ أَوَّلَ مَرَّةٍ فِى هذا المَسْجِدِ

طلحة: أَنَا ضَيْفٌ هُنَا عِنْدَ عَمِّى

حسن: مِنْ أَيْنَ جِئْتَ ؟

طلحة: جِئْتُ مِنْ فيصل آباد

حسن: مَتَى وَصَلْتَ إِلَى بَيْتِ عَمِّكَ ؟

طلحة: وَصَلْتُ الْيَوْمَ قَبْلَ الظُّهْرِ

حسن: هَلْ سَافَرْتَ بِالْحَافِلَةِ ؟

طلحة: لا، بَلْ سَافَرْتُ بِالْقِطَارِ

حسن: فِى أَيِّ فَصْلٍ تَدْرُسُ ؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

طلحة: أَنَا أَدْرُسُ فِي الْفَصْلِ الْخَامِسِ

حسن: هَلْ تُصَلِّي كُلَّ يَوْمٍ؟

طلحة: نعم أُصَلِّي كُلَّ يَوْمٍ والحمدُ لِلّٰهِ

حسن: كَمْ صَلوٰةً فِي الْيَوْمِ؟

طلحة: فِي اليومِ خَمْسُ صَلَوَاتٍ۔ وَهِيَ : صَلوٰةُ الْفَجْرِ۔ والظُّهْرِ۔ وَالعَصْرِ۔ والمَغْرِبِ۔ والعِشاءِ

تمرین

۱۔ کیا آپ مہمان ہیں؟
آپ کہاں سے آئے ہیں؟
میں سیالکوٹ سے آیا ہوں۔
کیا آپ نے جہاز پر سفر کیا؟
نہیں، میں نے موٹر گاڑی پر سفر کیا ہے؟
آپ کب پہنچے؟
میں عصر کے بعد پہنچا۔
یہ کون ہے؟
یہ میرے چچا ہیں۔
کیا آپ پہلی دفعہ آئے ہیں؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالثَّلاثُوْنَ

افعال ناقصہ (۱)

كَانَ الْحَرُّ شَدِيْدًا

كَانَ التِّلْمِيْذُ مُجْتَهِدًا

كَانَتِ السَّيَّارَةُ مُسْرِعَةً

أَيْنَ كُنْتَ أَمْسِ؟

كُنْتِ مَرِيْضَةً

كُنْتُمْ مَسْرُوْرِيْنَ

كُنْتُمَا تَاجِرَيْنِ

كُنْتُنَّ صَابِرَاتٍ

كُنْتُ حَاضِرًا فِي الْفَصْلِ

كُنَّا مُشْتَغِلِيْنَ فِي الْعَمَلِ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل جملوں پر کان داخل کریں۔

التلميذ مجتهدٌ۔ أنا مريضٌ۔ أنتنَّ صابرات۔

نحن حاضرون۔ أنتِ شَاكِرَةٌ۔

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

خالد محنتی تھا۔

میں بیمار تھا۔

توکل خوش تھا۔

وہ کل غیر حاضر تھی۔

میرا بھائی تاجر تھا۔

پانی ٹھنڈا تھا۔

میں ڈاکٹر تھا۔

تم (سب) کلاس میں حاضر تھے۔

گندم سستی تھی۔

تم (دونوں) صابر تھے۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

الدَّرْسُ التاسع وَالثَّلَاثُوْنَ

افعال ناقصہ (ب)

صَارَ الثَّمَرُ نَاضِجًا

صارَ الماءُ بَارِدًا

صِرْتُ مُعَلِّمًا

صَارَتْ سلمى مُمَرِّضَةً

صِرْتُ طَيَّارًا

صِرْنَا تُجَّارًا

لَيْسَ الثمرُ نَاضِجًا

لَيستْ سَلْمى مَرِيْضَةً

لَيْسَ الماءُ صَافِيًا

لَسْتُ كَسْلَانَ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل جملوں پر ''صار'' اور ''لیس'' داخل کریں۔

الثمرُ ناضجٌ۔ الماءُ بارِدٌ۔ أنا تاجِرٌ۔

نَحْنُ تُجَّارٌ۔ سَلْمی مَرِیْضَةٌ۔

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

باغ پھلدار ہو گیا۔

دودھ ٹھنڈا ہو گیا۔

میں پائلٹ بن گیا۔

تو تاجر بن گیا۔

سلمٰی بیمار ہو گئی۔

پھل پکا ہوا نہیں ہے۔

طالب علم مُتقی نہیں ہے۔

تو سست نہیں ہے۔

مدرسہ قریب نہیں ہے۔

پانی ٹھنڈا نہیں ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الدَّرسُ الْأَرْبَعُوْنَ

افعال ناقصہ (ج)

أَصْبَحَ الْجَوُّ بَارِدًا

أَصْبَحَتِ الشَّجَرَةُ نَاضِرَةً

أَضْحَى الْفَائِزُ مَسْرُوْرًا

أَضْحَتِ الْوَرْدَةُ مُتَفَتِّحَةً

أَمْسَى الْعَامِلُ مُتْعَبًا

أَمْسَتِ الرِّيْحُ شَدِيْدَةً

ظَلَّ أَخِي صَائِمًا

ظَلَّتِ الْبِنْتُ مُشْتَغِلَةً

بَاتَ الْمُؤْمِنُ عَابِدًا

بَاتَتِ الطَّالِبَةُ سَاهِرَةً

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

كَيْفَ أَصْبَحَ الجوُّ؟ هَلْ أَمْسَى العاملُ مُتعَبًا؟

كَيْفَ ظَلَّ أخوكَ؟ هَلْ باتَ المومن عابدًا؟

كيف أضحت الوردةُ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

تم نے کیسے صبح کی؟

میں نے خوشی کی حالت میں صبح کی۔

بچی نے روتے ہوئے صبح کی۔

چاشت کے وقت کلیاں کھلی ہوئی تھیں۔

شام کے وقت میرا بھائی مسافر تھا۔

میری بہن دن بھر روزہ دار رہی۔

مریض رات بھر جاگتا رہا۔

دن بھر گرمی سخت رہی۔

رات بھر طالب علم مشغول رہا۔

صبح کے وقت درخت تروتازہ تھا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الدَّرسُ الحادی والأربَعُوْنَ

حروف مشبہ بالفعل (۱)

إِنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ

إِنَّ النَّظَافَةَ وَاجِبَةٌ

إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

إِنَّ الْبَرْدَ شَدِيْدٌ

إِنَّ الْمَاءَ بَارِدٌ

عَلِمْتُ أَنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ

ظَنَنْتُ أَنَّ الْبَرْدَ شَدِيْدٌ

وَجَدَ الْمُعَلِّمُ أَنَّ الطَّالِبَ نَائِمٌ

عَلِمَ الْمَرِيْضُ أَنَّ الدَّوَاءَ نَافِعٌ

وَجَدْتُ أَنَّ الْبَابَ مُغْلَقٌ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل جملوں پر "إنّ" اور "أنّ" داخل کریں۔

البابُ مُغلَقٌ۔ البردُ شدیدٌ۔ العلم نورٌ۔ اللهُ سَمیعٌ۔

النظافةُ واجبةٌ۔

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

یقیناً علم مفید ہے۔

بے شک گرمی شدید ہے۔

یقیناً دودھ گرم ہے۔

بے شک اللہ تعالیٰ قادر ہے۔

یقیناً صفائی نصف ایمان ہے۔

مجھے معلوم ہوا کہ علم نور ہے۔

مجھے گمان ہے کہ دروازہ کھلا ہے۔

ہم نے پایا کہ دوا نافع ہے۔

تو نے فضا معتدل پائی۔

میں نے جانا کہ درخت پھلدار ہے۔

طالبعلم نے پایا کہ کتاب مفید ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الدَّرْسُ الثانی والأَرْبَعُوْنَ

حروف مشبہہ بالفعل (ب)

كَأَنَّ الرَّجُلَ أَسَدٌ

كَأَنَّكَ بَدْرٌ

اَلطُّلَّابُ قَائِمُوْنَ لٰكِنَّ الْأُسْتَاذَ جَالِسٌ

الدَّوَاءُ مُفِيْدٌ لٰكِنَّه مُرٌّ

لَعَلَّ الْحَاكِمَ عَادِلٌ

لَعَلَّ الْمُسَافِرَ قَادِمٌ

لَعَلَّ الْغُرْفَةَ نَظِيْفَةٌ

لَيْتَ الْعَامِلَ نَشِيْطٌ

لَيْتَ الدَّوَاءَ حُلْوٌ

لَيْتَكَ مُجْتَهِدٌ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ خالی جگہ پر کریں۔

الدواء مفید...... مُرٌّ۔ لعلَّ الغرفةَ......۔

كأنَّ الأستاذ......۔ ......الحاكم عادِلٌ۔ لَيْتَنِى......

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

گویا کہ بلی شیر ہے۔

گویا کہ تیرا چہرہ چاند ہے۔

طالب علم کمرے میں ہیں لیکن استاد مسجد میں۔

دروازہ کھلا ہے لیکن کھڑکی بند۔

شاید امتحان قریب ہے۔

شاید مزدور درست ہے۔

شاید کمرہ بند ہے۔

کاش طالب علم محنتی ہوتا۔

کاش تو عالم ہوتا!

کاش میں امیر ہوتا!

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

الدَّرْسُ الثَّالِثُ والأَرْبَعُوْنَ

"ما" و "لا" المُشَبَّهَتَانِ بِلَيْسَ

مَا الطَّالِبُ رَاسِبًا فِي الأِمْتِحَانِ

مَا الدَّرْسُ صَعْبًا

مَا الْغُرْفَةُ وَاسِعَةً

مَا شَارِعٌ نَظِيفًا

مَا الْعِيْدُ بِقَرِيْبٍ

لاَ شَجَرَةٌ مُثْمِرَةً فِي الْبُسْتَانِ

لاَ تِلْمِيْذٌ غَائِبًا عَنِ الْفَصْلِ

لاَ مُسْلِمٌ ظَالِمًا

لاَ ثَلاَّجَةٌ رَخِيْصَةً

لاَ دَرْسٌ صَعْبًا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ درج ذیل جملوں پر ''ما'' اور ''لا'' داخل کریں۔ضرورت ہوتو مناسب تبدیلی کرلیں۔

العيد قريبٌ۔ الثلاجة رخيصة۔ الشارع نظيفٌ۔

الدرس صعبٌ۔ التلميذ غائبٌ۔

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

سبق مشکل نہیں ہے۔

کوئی سڑک صاف نہیں ہے۔

کوئی باغ پھلدار نہیں ہے۔

کوئی مسلمان ظالم نہیں ہے۔

عید قریب نہیں ہے۔

کوئی کمرہ صاف نہیں۔

طالب علم امتحان میں فیل نہیں۔

کوئی سائیکل سستی نہیں۔

خالد بخیل نہیں ہے۔

یہ قلم نئی نہیں ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الدَّرسُ الرابع والأربعُونَ

حروف جارہ

يُصَلِّي الأطْفَالُ فِي الْمَسْجِدِ

يَبْتَعِدُ الْعَالِمُ عَنِ الأَحْمَقِ

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

أُكْتُبْ بِالْقَلَمِ عَلَى الْوَرَقِ

العِلْمُ أَفْضَلُ مِنَ الْجَهْلِ

اَلْقُرْآنُ يَهْدِي إِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ

يُثْنِي الأُسْتَاذُ عَلَى التِّلْمِيْذِ الْمُجْتَهِدِ

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ

تَوَكَّلْنَا عَلَى اللهِ

ذَبَحْتُ الدَّجَاجَةَ بِالسِّكِّيْنِ

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

تمرین

۱۔ پانچ حروف جارہ کو جملوں میں استعمال کریں۔

۲۔ حروف جارہ کتنے ہیں اور کیا عمل کرتے ہیں۔مثالوں سے واضح کریں۔

۳۔عربی میں ترجمہ کریں

بچے میدان میں کھیلتے ہیں۔

عقلمند احمق سے افضل ہے۔

چھری کے ساتھ مرغی ذبح کرو۔

اللہ پر بھروسا کرو۔

میں گاڑی سے اترا۔

چھت پر پرندہ ہے۔

دریا میں مچھلیاں ہیں۔

یہ کتاب خالد کی ہے۔

مجاہد میدان جہاد کی طرف نکلا۔

وہ گھوڑے پر سوار ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الدَّرسُ الخامسُ والأربَعُونَ

مفعول بہ

ضَرَبَ الشُّرطِيُّ اللِّصَّ

أَكَلَتْ حَفْصَةُ الْبُرْتُقَالَ

شَرِبْتُ الشَّايَ السَّاخِنَ

يَحمِلُ الطَّالِبُ الْحَقِيْبَةَ

بَاعَ التَّاجِرُ الْقُطْنَ

اِفتَحْ فَمَكَ أَيُّهَا الْمَرِيضُ!

عَالَجَ الطَّبِيبُ الْمَرِيْضَ

هَلْ سَاعَدْتَ فَقِيْرًا ؟

أَعْطَيْتُ الطَّالِبَ كِتَابًا

عَلِمْتُ الحِذَاءَ ضَيِّقًا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل کلمات کو مفعول بہ بنائیں۔

القلم۔ اللبن۔ الدراجة۔

الكُرّاسة۔ الثوب۔

۲۔ درج ذیل جملوں کی ترکیب کریں۔

بَاعَ التاجر القطن۔ أعطيتُ الطالبَ كتابًا۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں نے مالٹے کا جوس پیا۔

عائشہ نے روٹی کھائی۔

امی جان نے گوشت پکایا۔

تاجر نے روئی خریدی۔

کسان نے گندم کاشت کی۔

میں نے فقیر کی مدد کی۔

کیا تو نے خالد کو کتاب دی؟

بلی کو نہ مارو۔

کیا ڈاکٹر نے مریض کا علاج کیا؟

تو نے گرم دودھ پیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الدَّرْسُ السادس والأربعُونَ

مفعول فیه

جَلَسَ الطَّائِرُ فَوْقَ الشَّجَرَةِ

نَامَتِ الْقِطَّةُ تَحْتَ السَّرِيْرِ

يَقَعُ بَيْتِي أَمَامَ الْمَسْجِدِ

جَلَسَ الْكَلْبُ خَلْفَ الْبَابِ

أَكَلْتُ الْبَيْضَةَ صَبَاحًا

تَظْهَرُ النُّجُوْمُ لَيْلاً

هَلْ تَجِيءُ إِلَى بَيْتِنَا الْيَوْمَ؟

نَنْتَقِلُ إِلَى الْبَيْتِ الْجَدِيْدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

تَأَخَّرَ الْقِطَارُ سَاعَةً

مَكَثْتُ فِي ''مری'' شَهْرًا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

مَنْ جَلَسَ خلفَ الباب ؟ أين نامتِ القطّةُ ؟

ماذا أكلتَ صباحًا ؟ مَتى تظهرُ النجومُ ؟

متى تجئُ إلى بَيْتِنا ؟

۲۔ ترجمہ کریں۔

جمعہ کے دن ہم کاغان جائیں گے۔

حفصہ نے صبح کے وقت انڈا کھایا۔

رات کو طلبہ سبق یاد کرتے ہیں۔

آپ ہمارے گھر کب آئیں گے؟

گاڑی دو گھنٹے لیٹ ہوئی۔

بکری دیوار کے پیچھے بیٹھی ہے۔

میں ایک سال کراچی ٹھہرا۔

مسجد مدرسہ کے سامنے واقع ہے۔

میرے پاس مہمان آیا۔

ہم چھت پر سوتے ہیں۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

الدَّرْسُ السَّابِعُ والأرْبَعُوْنَ

ماضی بعید

كَانَ حَفِظَ الطَّالِبُ دَرْسَه

كَانَ بَاعَ التَّاجِرُ السُّكَّرَ

كَانَتْ نَجَحَتْ سَلْمٰى فِي الامتحانِ

كُنْتَ زَرَعْتَ قَصَبَ السُّكَّرِ

هَلْ كُنْتُمَا ذَهَبْتُمَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟

كُنْتُمْ سَبَحْتُمْ فِي النَّهْرِ أَمْسِ

كُنْتِ طَبَخْتِ الأَرُزَّ

كُنْتُنَّ هَذَّبْتُنَّ أَوْلَادَكُنَّ

كُنْتُ قَطَفْتُ الأَزْهَارَ

كُنَّا خَرَجْنَا إِلَى سُوقِ "انار کلی"

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

مَا كُنْتُمْ زَرَعْتُمْ فِي الْعَامِ الْمَاضِي؟

ماكانت طبخت سلمى؟

هَلْ كُنْتَ قَطَفْتَ الأَزْهَارَ؟

مَنْ كانت نَجَحَتْ في الامتحان ؟

ماذا كان بَاعَ التاجِرُ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

لیلیٰ نے اپنا سبق یاد کر لیا تھا۔

تاجر نے چینی خریدی تھی۔

تو نے پچھلے سال کیا کاشت کیا تھا؟

کیا تو امتحان میں پاس ہو گیا تھا۔

تم (دونوں) کہاں گئے تھے؟

ہم کل نہر میں تیرے تھے۔

تم کل انارکلی بازار گئے تھے۔

مالی نے کل کلیاں توڑی تھیں۔

میں نے نئی گھڑی خریدی تھی۔

آپ نے کل کیا پکایا تھا؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الدَّرْسُ الثَّامِنُ والأَرْبَعُوْنَ

ماضی استمراری

كَانَ يَحْفَظُ الطالبُ دَرْسَه

كَانَ يَبِيْعُ التَّاجِرُ السُكَّرَ

كَانت تَتَعَلَّمُ عَائِشَةُ الخِيَاطَةَ

كُنْتَ تَزْرَعُ قَصَبَ السُّكَّرِ

كُنْتُمَا تَذْهَبَانِ إِلَى شَاطِئِ النَّهْرِ

كُنْتُمْ تَسْبَحُوْنَ فِي النَّهْرِ

كُنْتِ تَطْبَخِيْنَ الأَرُزَّ

كُنْتُنَّ تُهَذِّبْنَ أَوْلَادَكُنَّ

كُنْتُ أَقْطِفُ الأَزْهَارَ

كُنَّا نَلْعَبُ كُرَةَ القَدَمِ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ خالی جگہ پر کریں۔

کنتِ...... الأرزّ۔　　　کُنَّا...... کرۃَ القدمِ۔

......یبیع التاجرالسکَّرَ۔　　......تَذْھَبان إلی شاطئِ النھرِ۔

کُنْتَ ......القصبَ۔

۲۔ ''جلس'' سے ماضی استمراری کی گردان کریں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

تاجر روئی بیچا کرتا تھا۔

تو چاول کاشت کیا کرتا تھا۔

تم (دونوں) میدان میں کھیلا کرتے تھے۔

تم (سب) مسجد جایا کرتے تھے۔

میں دریا میں تیرا کرتا تھا۔

ہم انارکلی بازار جایا کرتے تھے۔

مالی درختوں کو پانی دیتا تھا۔

تم سلائی سیکھا کرتی تھیں۔

خالد اپنا سبق یاد کیا کرتا تھا۔

میں تمہارے ساتھ کھیلا کرتا تھا۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

الدَّرسُ التاسعُ والأربعون

أَعْدَاد

وَاحِدٌ	1	سِتَّةَ عَشَرَ	16
اِثْنَانِ	2	سَبْعَةَ عَشَرَ	17
ثَلَاثَةٌ	3	ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	18
أَرْبَعَةٌ	4	تِسْعَةَ عَشَرَ	19
خَمْسَةٌ	5	عِشْرُونَ	20
سِتَّةٌ	6	وَاحِدٌ وَّعِشْرُوْنَ	21
سَبْعَةٌ	7	اِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ	22
ثَمَانِيَةٌ	8	ثَلَاثَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	23
تِسْعَةٌ	9	أَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	24
عَشَرَةٌ	10	خَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	25
أَحَدَ عَشَرَ	11	سِتَّةٌ وَّعِشْرُوْنَ	26
اِثْنَا عَشَرَ	12	سَبْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	27
ثَلَاثَةَ عَشَرَ	13	ثَمَانِيَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	28
أَرْبَعَةَ عَشَرَ	14	تِسْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	29
خَمْسَةَ عَشَرَ	15	ثَلَاثُوْنَ	30

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

وَاحِدٌ وَّثَلَاثُوْنَ	31	ثَمَانِيَةٌ وَّأَرْبعونَ	48
اِثْنَانِ وَثَلَاثُوْنَ	32	تِسعةٌ وَّأَربعونَ	49
ثَلَاثَةٌ وَّثَلَاثُوْنَ	33	خَمْسُوْنَ	50
أَرْبَعَةٌ وَّثَلَاثُوْنَ	34	وَاحِدٌ وَّخَمْسُوْنَ	51
خَمْسَةٌ وَّثَلَاثُوْنَ	35	اثْنَانِ وخَمْسُوْنَ	52
سِتَّةٌ وَّثَلَاثُوْنَ	36	ثَلَاثَةٌ وَّخمسونَ	53
سَبْعَةٌ وَّثَلَاثُوْنَ	37	أَرْبعةٌ وخمسونَ	54
ثَمَانِيَةٌ وَّثَلَاثُوْنَ	38	خمسة وخمسون	55
تِسْعَةٌ وَّثَلَاثُوْنَ	39	سِتَّةٌ وخمسون	56
أَرْبَعُوْنَ	40	سَبْعَةٌ وَّخمسونَ	57
وَاحِدٌ وَّ أَرْبَعُوْنَ	41	ثَمَانِيَةٌ وَّخَمْسُوْنَ	58
اِثْنَانِ وأَرْبَعُوْنَ	42	تِسْعَة وخمسون	59
ثَلَاثَةٌ وَّأَرْبَعُوْنَ	43	سِتُّوْنَ	60
أربعةٌ وَأربعونَ	44	وَاحِدٌ وستونَ	61
خمسةٌ وأربعونَ	45	اِثْنَانِ وَسِتّونَ	62
ستةٌ وَأربعونَ	46	ثلاثة وَّسِتّونَ	63
سبعةٌ وَأربعونَ	47	أربعةٌ وستونَ	64

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

خمسةٌ وَّستّون	65	اِثنانِ وثمانون	82
ستة وستونَ	66	ثلاثة وثمانون	83
سَبعةٌ وستّونَ	67	أربعة وثمانون	84
ثمانية وستون	68	خمسة وثمانون	85
تسعة وستون	69	ستة وثمانون	86
سَبْعُوْنَ	70	سَبْعَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	87
وَاحِدٌ وَّسَبْعُوْنَ	71	ثَمانية وثمانون	88
اثنانِ وسبعون	72	تِسعة وثمانون	89
ثلاثةٌ وسبعون	73	تِسْعُوْنَ	90
أربعة وسبعون	74	وَاحِدٌ وَّتِسْعُوْنَ	91
خمسة وسبعون	75	اثنانِ وتسعونَ	92
ستة وسبعون	76	ثلاثة وتسعون	93
سبعة وسبعون	77	أربعة وتسعون	94
ثمانية وسبعون	78	خمسة وتسعون	95
تِسعة وسبعون	79	ستّة وتِسْعُوْنَ	96
ثَمانُوْنَ	80	سَبْعَةٌ وتسعون	97
وَاحِدٌ وَّثَمَانُوْنَ	81	ثمانية وتسعون	98

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	99
مِائَةٌ	100
مِائَتَانِ	200
ثَلَاثُ مِائَةٍ	300
أَلْفٌ	1000
أَلْفَانِ	2000
ثَلَاثَةُ آلَافٍ	3000
مِائَةُ أَلْفٍ	100000
مِلْيُوْن	1000000

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرسُ الْخَمسُوْنَ

تَمْیِیزُ العدد

اِشْتَرَیْتُ قَلَمًا وَاحِدًا

عَلَی الْمَحَطَّةِ قِطَارَانِ اِثْنَانِ

غَرَسَ الْبُسْتَانِيُّ ثَلَاثَ شَجَرَاتٍ

فِی السَّنَةِ أَرْبَعَةُ فُصُوْلٍ

عَلَی الشَّارِعِ خَمْسُ سَيَّارَاتٍ

شَاهَدتُّ سِتَّةَ جِبَالٍ

فِی الْأُسْبُوْعِ سَبْعَةُ أَيَّامٍ

فِی الْمَسْجِدِ ثَمَانِيَةُ مُصَلِّيْنَ

ذَبَحَ الْجَزَّارُ تِسْعَ بَقَرَاتٍ

عَلَی الْمِنْضَدَةِ عَشَرَةُ كُتُبٍ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

ا۔ مندرجہ ذیل اعداد کے ساتھ تمیز لگائیں۔

5, 7, 3, 9, 6

۲۔ مندرجہ ذیل کلمات کو تمیز بنائیں۔

كُرَّاسَةٌ۔ قُرود۔ أقلام۔ ثَلاَّجات۔ رجالٌ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں

میرے پاس ایک قلم ہے۔

سٹیشن پر تین گاڑیاں ہیں۔

مالی نے پانچ درخت لگائے۔

سڑک پر سات گاڑیاں ہیں۔

کمرے میں دو طالبعلم ہیں۔

مسجد میں دس نمازی ہیں۔

قصاب نے دس مرغیاں ذبح کیں۔

درخت پر نو چڑیاں ہیں۔

پہاڑ پر چار درخت ہیں۔

ہمارے گھر چھ مہمان آئے۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

اَلدَّرسُ الحادِی وَالْخَمْسُوْنَ

اَلْمَدْرَسَةُ

مَدْرَسَتُنَا كَبِيْرَةٌ وَّ وَاسِعَةٌ

وَهِيَ قَرِيْبَةٌ مِّنْ مَنْزِلِنَا

وَهِيَ تَقَعُ أَمَامَ الْمَسْجِدِ

فِيْهَا غُرَفٌ كَثِيْرَةٌ

مُعَلِّمُوْ مَدْرَسَتِنَا مُخْلِصُوْنَ

وَتَلَامِيْذُهَا مُجْتَهِدُوْنَ

فِيْهَا حَدِيْقَةٌ جَمِيْلَةٌ

فِي الْحَدِيْقَةِ أَزْهَارٌ وَّ أَشْجَارٌ

أَنَا أُحِبُّ مَدْرَسَتِيْ

وَأَذْهَبُ إِلَيْهَا كُلَّ يَوْمٍ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

هَلْ مَدْرَسَتُكَ كَبِيْرَةٌ؟ أَيْنَ تَقَعُ الْمَدْرَسَةُ؟

هَلْ فِيْهَا حَدِيْقَةٌ ؟ هَلْ تُحِبُّ مَدْرَسَتَكَ؟

مَتَى تَذْهَبُ إِلَيْهَا؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ہمارا مدرسہ خوبصورت ہے۔

یہ ہمارے گھر سے دور ہے۔

تمہارا مدرسہ کہاں ہے؟

ہمارے مدرسہ میں بہت سے کمرے ہیں۔

کیا تمہارے مدرسہ میں باغیچہ ہے؟

باغیچہ میں خوبصورت کلیاں ہیں۔

اساتذہ مخلص ہیں۔

طالب علم محنتی ہیں۔

کیا تو مدرسہ سے محبت کرتا ہے؟

ہم ہر روز مدرسہ جاتے ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الدَّرْسُ الثَّانِي وَالْخَمْسُوْنَ

التِّلْمِيْذُ

أَنَا تِلْمِيْذٌ مُجْتَهِدٌ

أَنَا أَسْتَيْقِظُ مُبَكِّرًا

أَتَوَضَّأُ وَأُصَلِّي صَلوٰةَ الْفَجْرِ

بَعْدَ الصَّلوٰةِ أَتْلُو الْقُرْآنَ

ثُمَّ أَخْرُجُ لِنُزْهَةِ الصَّبَاحِ

وبَعْدَ النُّزْهَةِ أَرْجِعُ إِلى بَيْتِي

وَأَتَنَاوَلُ الْفُطُورَ مَعَ أَبِي وَأُمِّي

ثُمَّ أَحْمِلُ حَقِيْبَتِي وَأَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

أَنَا أَحْتَرِمُ الْمُعَلِّمِيْنَ

وَأُحِبُّ أَبِيْ وَأُمِّي

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل صیغوں کو واحد مذکر غائب میں بدلیں۔

أَتوضّأ۔ أَسْتَيْقِظُ۔ أُصلّی۔ أتْلُو۔ أحْتَرِمُ۔

۲۔ مندرجہ ذیل کلمات کو جملوں میں استعمال کریں۔

القرآن۔ المدرسة۔ بَيْتِي۔ نُزْهَةٌ۔ أَبِیْ

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ناصر محنتی طالب علم ہے۔

وہ صبح سویرے جاگتا ہے۔

میں نماز کیلئے وضو کرتا ہوں۔

وہ قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہے۔

کیا تو صبح کی سیر کیلئے جاتا ہے؟

صبح کی سیر مفید ہے۔

میں اپنے بھائیوں کے ساتھ ناشتہ کرتا ہوں۔

کیا تو استادوں کا احترام کرتا ہے؟

نفیسہ سکول جاتی ہے۔

وہ اپنے والدین سے محبت کرتی ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ الثّالثُ وَالْخَمْسُوْنَ

شَهْرُ رَمَضَانَ

جَآءَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَفَرِحَ الْمُسْلِمُوْنَ

صَعِدْنَا عَلَى السَّقْفِ وَرَأَيْنَا الْهِلَالَ

شَهْرُ رَمَضَانَ شَهْرُ خَيْرٍ وَّبَرَكَةٍ

فِي هٰذَا الشَّهْرِ نَزَلَ الْقُرْآنُ

وَفِيهِ فُرِضَتِ الصِّيَامُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ

اَلْمُسْلِمُوْنَ يَصُوْمُوْنَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ

يُحِبُّ الْأَطْفَالُ أَنْ يَّصُوْمُوْا

يُصَلِّي الْمُسْلِمُوْنَ صَلٰوةَ التَّرَاوِيْحِ

فِي هٰذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ

وَلَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ خالی جگہ پر کریں۔

صَعِدنا علی......۔ فی ھذا الشھرِ......۔ المُسلِمُونَ......

لَیلَةُ القدرِ......۔ یُصَلّی المسلمون......

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

یہ رمضان کا مہینہ ہے۔

اس میں مسلمان روزے رکھتے ہیں۔

بچے چھت پر ہیں۔

وہ رمضان کا چاند دیکھ رہے ہیں۔

رمضان شریف میں قرآن کریم نازل ہوا۔

رمضان مبارک مہینہ ہے۔

ہم رات کو نماز تراویح پڑھتے ہیں۔

بعض بچے روزے رکھتے ہیں۔

شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

شب قدر میں لوگ عبادت کرتے ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الدَّرسُ الرَّابِعُ وَالْخَمْسُوْنَ

كِتَابِي

كِتَابِي جَدِيْدٌ اِشْتَرَيْتُه مِنَ السُّوقِ

وَرَقُه أَبْيَضُ وَخَطُّه جَمِيْلٌ

فِيهِ دُرُوْسٌ مُفِيْدَةٌ وَصُوَرٌ جَمِيْلَةٌ

أَنَا أَقْرَأُ كِتَابِي بِشَوْقٍ وَأَفْهَمُه

ثُمَّ أَكْتُبُ الدَّرْسَ بِقَلَمِي

وَبِهٰذَا أَتَعَلَّمُ الْقِرَائَةَ وَالْكِتَابَةَ

أَنَا أُحَافِظُ عَلٰى كِتَابِي مِنَ الضَّيَاعِ

وَلَا أُمَزِّقُ كِتَابِي

بَعْدَ الْقِرَائَةِ أَضَعُ كِتَابِي فِي الْمَحْفَظَةِ

كِتَابِي يَكُوْنُ دَائِمًا نَظِيْفًا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل کلمات کو جملوں میں استعمال کریں۔

كتابٌ۔ السُّوق۔ الدَّرْس۔ القلم۔ المحفظةُ۔

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع بنائیں۔

دَرْسٌ۔ صُورَةٌ۔ كِتَابٌ۔ أبْيَضُ۔ قَلَمٌ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں نے ایک نئی کتاب خریدی۔

میں اپنی کتاب کی حفاظت کرتا ہوں۔

میں اس کو اپنے بستہ میں رکھتا ہوں۔

میں سبق پڑھتا ہوں۔

خالد سبق لکھتا ہے۔

کیا تو اپنی کتاب پڑھتا ہے؟

ہاں، میں اپنی کتاب شوق سے پڑھتا ہوں۔

بچے نے خالد کی کتاب پھاڑ دی۔

میری کتاب میز پر ہے۔

یہ کتاب لو۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

الدَّرْسُ الخَامِسُ وَالْخَمْسُوْنَ

اَلْكُرَةُ

ذَهَبْتُ أَمْسِ مَعَ أَبِيْ إِلَى السُّوْقِ۔ اِشْتَرٰى أَبِيْ دُمْيَةً لِأُخْتِيْ۔

ثُمَّ سَأَلَنِيْ مَاذَا تُرِيْدُ؟

قُلْتُ له: أَنَا أُرِيْدُ أَنْ أَشْتَرِيَ الْكُرَةَ۔ فَاشْتَرٰى لِيْ كُرَةً جَمِيْلَةً۔

أَنَا أَلْعَبُ بِالْكُرَةِ فِي الْحَدِيْقَةِ وَيَلْعَبُ مَعِيْ أَخِيْ سَلْمَانُ۔

أَنَا اَرْمِي الْكُرَةَ إِلَيْهِ۔ هُوَ يَأْخُذُهَا ثُمَّ يَرْمِيْ إِلَيَّ۔ أَنَا أَجْرِيْ وَرَاءَ الْكُرَةِ

وَأُمْسِكُهَا بِيَدِيْ۔ وَأَخِيْ يُحَاوِلُ أَنْ يَّأْخُذَهَا مِنِّيْ وَلٰكِنَّه لَايَقْدِرُ۔

أَنَا أُحِبُّ أَنْ أَلْعَبَ بِالْكُرَةِ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ سوالوں کے جواب دیں۔

أَيْنَ ذَهَبْتَ أَمْسِ ؟

مَاذَا اشْتَرَى أَبُوكَ ؟

أَيْنَ تَلْعَبُ بِالْكُرَةِ ؟

مَنْ يَّلْعَبُ مَعَكَ ؟

هَلْ تُحِبُّ الْكُرَةَ ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میرا دوست کل بازار گیا۔

اس نے بازار سے پھل خریدے۔

میں نے گڑیا خریدی۔

کیا تو کل بازار جائے گا؟

ہم گیند خریدیں گے۔

وہ باغیچہ میں کھیلتے ہیں۔

میں گیند پھینکتا ہوں۔

وہ گیند پکڑتا ہے۔

میرا بھائی گیند کے پیچھے بھاگتا ہے۔

میری بہن گڑیا کے ساتھ کھیلتی ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

الدَّرسُ السَّادِسُ وَالْخَمسُوْنَ

أَيَّامُ الْأُسْبُوْعِ

فِي الْأُسْبُوْعِ سَبْعَةُ أَيَّامٍ۔ وَهِيَ:

السَّبْتُ۔ وَالْأَحَدُ۔ وَالْاِثْنَانِ۔ وَالثُّلَاثَاءُ۔ وَالْأَرْبَعَاءُ۔ وَالْخَمِيْسُ۔ وَالْجُمُعَةُ۔

اَلْيَوْمُ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ۔

كَانَ أَمْسِ يَوْمُ الْأَحَدِ۔

يَكُوْنُ غَدًا يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ۔

يَوْمُ الْأَحَدِ عُطْلَةٌ فِي مَدَارِسِ الْحُكُوْمَةِ۔

يَوْمُ الْجُمُعَةِ عُطْلَةٌ فِي الْمَدَارِسِ الْإِسْلَامِيَّةِ۔

يَجْتَمِعُ الْمُسْلِمُوْنَ فِي الْمَسَاجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

وَيُصَلُّوْنَ صَلٰوةَ الْجُمُعَةِ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ أُذْكُرْ أَيَّامَ الأُسْبُوعِ۔

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

يَوْمُ الخميس۔ عُطلةٌ۔ المدارِسُ۔ المسلمون۔

صلوةُ الجمعة

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ہفتہ میں سات دن ہیں۔

آج جمعرات ہے۔

جمعہ کا دن مبارک دن ہے۔

تم نماز جمعہ کہاں پڑھتے ہو؟

بدھ کو ہم سیر کیلئے جائیں گے۔

ہفتہ کو ہمارے گھر مہمان آئیں گے۔

منگل کو ہم تاریخ پڑھیں گے۔

کیا آپ جمعہ کو مدرسہ جاتے ہیں؟

نہیں میں جمعہ کو مدرسہ نہیں جاتا۔

اتوار چھٹی کا دن ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْخَمْسُوْنَ

اَلنُّزْهَةُ فِي الْحَدِيْقَةِ

لَنَا حَدِيْقَةٌ جَمِيْلَةٌ فِي الْقَرْيَةِ۔

فِيْهَا أَشْجَارٌ طَوِيْلَةٌ وَأَزْهَارٌ جَمِيْلَةٌ وَأَثْمَارٌ كَثِيْرَةٌ۔

نَحْنُ نَدْخُلُ فِيْهَا كُلَّ يَوْمٍ وَنَجْلِسُ تَحْتَ الْأَشْجَارِ وَنَشُمُّ رَائِحَةَ الْأَزْهَارِ

وَنَقْطِفُ بَعْضَ الْأَثْمَارِ ثُمَّ نَأْكُلُهَا۔ أَثْمَارُ الْحَدِيْقَةِ حُلْوَةٌ لَذِيْذَةٌ۔

نُشَاهِدُ فِي الْحَدِيْقَةِ طُيُوْرًا جَمِيْلَةً وَنَسْمَعُ تَغْرِيْدَهَا۔

نَلْعَبُ عَلَى الْعُشْبِ الْأَخْضَرِ وَنَسْتَرِيْحُ تَحْتَ ظِلِّ الْأَشْجَارِ۔

بُسْتَانِيُّ الْحَدِيْقَةِ رَجُلٌ نَشِيْطٌ يَعْمَلُ طُوْلَ النَّهَارِ وَيَسْقِي الْحَدِيْقَةَ

وَيُحَافِظُ عَلَيْهَا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل کلمات کے مفرد بتائیں۔

اشجارٌ۔　ازھارٌ۔　اثمارٌ۔　طیورٌ۔

۲۔ جملوں میں استعمال کریں۔

القَرْیَةُ۔　الحدیقةُ۔　العُشبُ۔　بُستانٌ۔　ظِلٌّ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

یہ خوبصورت باغ ہے۔

اس میں پھلدار درخت ہیں۔

مالی نے درخت لگایا۔

وہ درختوں کو پانی دیتا ہے۔

میں کلیوں کی خوشبو سونگھتا ہوں۔

ہم سائے کے نیچے بیٹھتے ہیں۔

باغ میں خوبصورت پرندے ہیں۔

مالی باغ کی حفاظت کرتا ہے۔

ہم گھاس پر کھیلتے ہیں۔

مالی چست آدمی ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْخَمْسُوْنَ

أَعْضَاءُ الْجِسْمِ

أَنَا أُبْصِرُ بِالْعَيْنِ

عَلٰى رَأْسِكَ عِمَامَةٌ

مَا فِيْ يَدِكَ ؟

يَشُمُّ الْإِنْسَانُ بِالْأَنْفِ

وَيَسْمَعُ بِالْأُذُنِ

فَتَحَ الْمَرِيْضُ فَمَه

نَظِّفْ أَسْنَانَكَ

اِنْكَسَرَتْ رِجْلُ اللَّاعِبِ

ضَعْ إِصْبَعَكَ عَلٰى شَفَتَيْكَ

إِذَا صَلُحَ الْقَلْبُ صَلُحَ الْجَسَدُ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

بِأَيِّ شَيْءٍ تُبْصِرُ؟

هَلْ عَلَى رَأسِكَ عِمَامَةٌ؟

مَا فِي يَدِكَ ؟

هَلْ نَظَّفْتَ أَسْنَانَكَ ؟

بِمَ تَشُمُّ ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میرے سر پر عمامہ ہے۔

آپ کے سر پر ٹوپی ہے۔

میں ناک کے ساتھ سونگھتا ہوں۔

اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھو۔

بچے کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔

ناصر اپنے دانت صاف کرتا ہے۔

اپنا منہ کھولو۔

میں کان کے ساتھ سنتا ہوں۔

اپنی انگلی کتاب پر رکھو۔

تمہارے دل میں کیا ہے؟

MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْخَمْسُوْنَ

حِوَارٌ

صِدّیق: هَلْ قَرَأْتَ دَرْسَ الْأَمْسِ ؟

عثمان: نَعَمْ قَرَأْتُ دَرْسَ الْأَمْسِ۔

صدیق: أَيْنَ قَرَأْتَ الدَّرْسَ ؟

عثمان: قَرَأْتُه فِی سَاحَةِ الْمَسْجِدِ

صدیق: هَلْ فَهِمْتَ الدَّرْسَ كُلَّه ؟

عثمان: نَعَمْ فَهِمْتُ الدَّرْسَ جَيِّدًا۔

صدیق: هَلْ ذَهَبْتَ إِلَى الْمَكْتَبَةِ الْيَوْمَ ؟

عثمان: نَعَمْ ذَهَبْتُ إِلَيْهَا الْيَوْمَ۔

صدیق: مَاذَا فَعَلْتَ هُنَاكَ ؟

عثمان: قَرَأْتُ فِيْهَا جَرَائِدَ وَمَجَلَّاتٍ

صدیق: هَلْ أَخَذْتَ مِنْهَا الْكُتُبَ ؟

عثمان: نَعَمْ أَخَذْتُ بَعْضَ الْكُتُبِ۔

صدیق: هَلْ تَذْهَبُ إِلَيْهَا غَدًا ؟

عثمان: نَعَمْ أَذْهَبُ إِلَيْهَا غَدًا إِنْ شَاءَ اللهُ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

عربی میں ترجمہ کریں۔

کیا آپ نے یہ کتاب پڑھی ہے؟

ہاں، میں نے یہ کتاب پڑھی ہے۔

کیا آپ نے اپنا سبق لکھ لیا ہے؟

ہاں، میں نے اپنا سبق لکھ لیا ہے۔

کیا آپ لائبریری گئے تھے؟

نہیں بلکہ کل جاؤں گا۔

یہ کتاب آپ نے کہاں سے لی ہے؟

میں نے یہ کتاب لائبریری سے لی ہے۔

کیا آپ نے یہ رسالہ پڑھ لیا ہے؟

ہاں میں نے یہ رسالہ پڑھ لیا ہے۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

الدَّرْسُ السِّتُّوْنَ

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ رَسُوْلُ اللهِ وَحَبِيْبُ اللهِ۔ وَخَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ۔

وُلِدَ النَّبِيُّ ﷺ يَتِيْمًا وَنَشَأَ يَتِيْمًا لِأَنَّ أَبَاهُ تُوُفِّيَ قَبْلَ وِلَادَتِهِ۔

وَتُوُفِّيَتْ أُمُّهُ وَكَانَ عُمُرُهُ سِتَّ سَنَوَاتٍ۔

وُلِدَ فِي مَكَّةَ وَإِذَا بَلَغَ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً مِنْ عُمُرِهِ أَرْسَلَهُ اللهُ رَسُوْلًا إِلَى النَّاسِ

جَمِيْعًا وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنَ۔ اَلْقُرْآنُ هُوَ كَلَامُ اللهِ۔

وَلَيْسَ كَلَامَ الرَّسُوْلِ ﷺ كَلَامُ الرَّسُوْلِ هُوَ الْحَدِيْثُ۔

عَلَيْنَا أَنْ نَحْفَظَ الْقُرْآنَ وَالْحَدِيْثَ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

أَيْنَ وُلِدَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ؟

مَتَى مَاتَ أَبُوهُ ؟

مَتَى أَرْسَلَهُ اللهُ رَسُولاً ؟

مَاذَا أَنْزَلَ اللهُ عَلَيْهِ ؟

هَلْ حَفِظْتَ حَدِيْثًا ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

آپ جہانوں کیلئے رحمت ہیں۔

آپ مکہ میں پیدا ہوئے۔

آپ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی۔

آپ پر قرآن نازل ہوا۔

قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔

آپ کا کلام حدیث ہے۔

قرآن پڑھو۔

حدیث یاد کرو۔

قرآن میں شفا ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالسِّتُّوْنَ

اَلصَّلٰوةُ

فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فِىْ لَيْلَةِ الْمِعْرَاجِ۔ يُصَلِّى الْمُسْلِمُوْنَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِى الْيَوْمِ۔ وَهِىَ: اَلْفَجْرُ وَالظُّهْرُ وَالْعَصْرُ وَالْمَغْرِبُ وَالْعِشَاءُ۔

اَلْوُضُوْءُ لِلصَّلٰوةِ ضَرُوْرِيٌّ وَلَا تَصِحُّ الصَّلٰوةُ بِدُوْنِ الْوُضُوْءِ

الصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ وَمِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِ۔

إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ السَّيِّئَاتِ۔

اَلْمُصَلِّىْ يَكُوْنُ دَائِمًا نَظِيْفًا لِأَنَّهٗ يَتَوَضَّأُ خَمْسَ مَرَّاتٍ فِى الْيَوْمِ۔

اَلصَّلٰوةُ تُعَلِّمُنَا الْاِتِّحَادَ وَالْمُسَاوَاةَ وَالْأُخُوَّةَ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

مَتٰی فُرِضَتِ الصَّلٰوۃُ ؟

کَمْ صَلٰوۃً یُصَلِّی المسلمون فی الیومِ ؟

هَلْ تَصِحُّ الصَّلٰوۃُ بِدُوْنِ الوُضوءِ ؟

ماذا تُعَلِّمُنَا الصَّلٰوۃُ ؟

هَلِ الصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں فجر کی نماز پڑھتا ہوں۔

کیا تو نے ظہر کی نماز پڑھ لی ہے؟

وضو کے بغیر نماز جائز نہیں۔

نماز مومن کی معراج ہے۔

نماز ہمیں مساوات کا درس دیتی ہے۔

نمازی ہمیشہ صاف ستھرا رہتا ہے۔

نماز برائیوں سے روکتی ہے۔

نماز دین کا ستون ہے۔

میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھتا ہوں۔

میں نماز کے بعد تلاوت قرآن کرتا ہوں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

الدَّرْسُ الثَّانِي وَالسِّتُّوْنَ

حِكَايَةٌ

دَخَلَ طِفْلٌ فِي غُرْفَتِه فَوَجَدَ فِي الْغُرْفَةِ قِطَّةً نَائِمَةً فَأَغْلَقَ الْبَابَ وَجَعَلَ يَضْرِبُ الْقِطَّةَ۔ وَجَعَلَتِ الْقِطَّةُ تَجْرِي فِي الْغُرْفَةِ وَكَانَ الطِّفْلُ يَجْرِي وَرَائَهَا۔ فَسَقَطَتِ الْقِطَّةُ عَلَى الْمِرْآةِ وَكَسَرَتْهَا۔

غَضِبَ الطِّفْلُ وَأَخَذَ يَضْرِبُ الْقِطَّةَ بِلَا رَحْمَةٍ۔ أَرَادَتِ الْقِطَّةُ أَنْ تَخْرُجَ مِنَ الْغُرْفَةِ وَلٰكِنَّ الْبَابَ كَانَ مُغْلَقًا۔ لَمَّا لَمْ تَجِدِ الْقِطَّةُ السَّبِيْلَ إِلَى الْخُرُوْجِ هَاجَمَتْ عَلَى الطِّفْلِ وَجَرَحَتْهُ۔

يَا أَيُّهَا الْوَلَدُ! إِرْحَمْ عَلَى الْحَيَوَانِ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ صیغے بتائیں۔

كَسَرَتْ ۔ مُغْلَقٌ ۔ تَخْرُجُ ۔ اِرْحَمْ ۔ اَغْلَقَ ۔

۲۔ ''جعل'' اور ''اخذ'' کن افعال سے ہیں۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

بلی کمرہ میں سوئی ہوئی ہے۔

کمرہ کا دروازہ کھلا ہے۔

عائشہ کمرہ میں داخل ہوئی۔

اس نے دروازہ بند کر دیا۔

سلمٰی بلی کے پیچھے دوڑتی ہے۔

ابو جان غضبناک ہو گئے۔

بلی نے آئینہ توڑ دیا۔

حیوان پر ظلم نہ کر۔

بلی نے بھاگنا شروع کر دیا۔

بلی درخت پر چڑھ گئی۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

الدَّرسُ الثَّالِثُ وَالسِّتُّونَ

اَلْأُسْرَةُ

تَشْتَمِلُ الْأُسْرَةُ عَلَى الْأَبِ وَالْأُمِّ وَالِابْنِ وَالْبِنْتِ۔ اَلْأَبُ يَعْمَلُ طُوْلَ النَّهَارِ فِي الْمَصْنَعِ۔ يَذْهَبُ إِلَى الْمَصْنَعِ صَبَاحًا وَيَعُوْدُ إِلَى الْبَيْتِ مَسَاءً۔ هُوَ يُحِبُّ اِبْنَه وَبِنْتَه۔

اَلْأُمُّ تَعْمَلُ فِي الْبَيْتِ۔ تُنَظِّفُ الْبَيْتَ وَتَطْبُخُ الطَّعَامَ۔ وَهِيَ تُرَبِّي ابْنَهَا وَبِنْتَهَا۔

اَلِابْنُ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ۔ وَيَجْتَهِدُ فِي دُرُوْسِه وَيَلْعَبُ بَعْدَ الْعَصْرِ۔ وَهُوَ يَحْتَرِمُ وَالِدَيْه۔

اَلْبِنْتُ تُسَاعِدُ أُمَّهَا فِي عَمَلِ الْبَيْتِ وَتَتَعَلَّمُ الْخِيَاطَةَ۔ وَهِيَ تُطِيْعُ وَالِدَيْهَا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ خالی جگہ پر کریں۔

تَشْتَمِلُ الْأُسْرَةُ...... اَلْأَبُ يُحِبُّ......۔

اَلْأُمُّ ..... اِبْنَهَا وَبِنْتَهَا؟ اَلِابْنُ ..... فِى دُرُوْسِه۔

اَلْبِنْتُ.....الْخِيَاطَةَ۔

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

خاندان والدین اور دو بیٹوں پر مشتمل ہے۔

والد کارخانہ میں کام کرتے ہیں۔

وہ اپنی اولاد سے پیار کرتے ہیں۔

والدہ کپڑے دھوتی ہے۔

وہ اپنی اولاد کی تربیت کرتی ہے۔

دونوں بیٹے مدرسہ جاتے ہیں۔

وہ (دونوں) عصر کے بعد کھیلتے ہیں۔

وہ اپنے والدین کا احترام کرتے ہیں۔

بیٹی اپنی والدہ کی مدد کرتی ہے۔

وہ سلائی سیکھتی ہے۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالسِّتُّوْنَ

اَلْبَيْتُ

اِشْتَرٰى أَبِيْ قِطْعَةَ أَرْضٍ وَبَنٰى فِيْهَا بَيْتًا۔

بَيْتُنَا جَمِيْلٌ وَّ نَظِيْفٌ وَغُرَفُه وَاسِعَةٌ يَدْخُلُ فِيْهَا الْهَوَاءُ وَالنُّوْرُ۔

فِيْ بَيْتِنَا غُرَفٌ كَثِيْرَةٌ۔ بَعْضُهَا لِلْجُلُوْسِ

وَبَعْضُهَا لِلنَّوْمِ وَبَعْضُهَا لِلضُّيُوْفِ۔

لِيْ غُرْفَةٌ خَاصَّةٌ۔ أَنَامُ فِيْهَا وَأَحْفَظُ دُرُوْسِيْ۔

أَمَامَ بَيْتِنَا حَدِيْقَةٌ صَغِيْرَةٌ جَمِيْلَةٌ۔ فِيْهَا الْأَزْهَارُ وَالْأَشْجَارُ۔

أَنَا أَعْمَلُ فِي الْحَدِيْقَةِ يَوْمَ الْعُطْلَةِ۔

أَنَا أَسْكُنُ فِي الْبَيْتِ مَعَ أَبِيْ وَأُمِّيْ وَإِخْوَتِيْ۔ وَدَائِمًا أَهْتَمُّ بِنَظَافَتِه۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

مَنِ اشْتَرٰی قِطْعَةَ الْأَرْضِ ؟ هَلْ بَيْتُكَ جَمِيلٌ ؟

هَلْ غُرَفُ بَيْتِكَ وَاسِعَةٌ ؟ هَلْ لَكَ غُرْفَةٌ خَاصَّةٌ ؟

مَا الَّذِي أَمَامَ بَيْتِكَ ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

یہ میرا گھر ہے۔

میرا گھر خوبصورت ہے۔

اس میں بہت سے کمرے ہیں۔

میرا کمرہ وسیع ہے۔

بعض کمرے مہمانوں کیلئے ہیں۔

میرے کمرہ میں کھڑکی ہے۔

کھڑکی سے ہوا داخل ہوتی ہے۔

میرے گھر کے سامنے باغ ہے۔

باغ میں مالی ہے۔

مالی درختوں کو پانی دیتا ہے۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

الدَّرْسُ الْخَامِسُ والسِّتُّونَ

الضَّيْفُ

جَاءَ إِلَى بَيْتِنَا ضَيْفٌ مِنْ بِشَاوَر وَهُوَ صَدِيْقِي زَاهِدٌ۔ لَمَّا وَصَلَ صَدِيْقِي إِلَى بَيْتِنَا فَرِحْتُ كَثِيْرًا وَأَكْرَمْتُه۔

أَجْلَسْتُ ضَيْفِي فِي غُرْفَةِ الضُّيُوْفِ۔ وَقَدَّمْتُ لَه عَصِيْرَ الْبُرْتُقَالِ ثُمَّ جَعَلْنَا نَتَحَدَّثُ۔

بَعْدَ وَقْتٍ قَلِيْلٍ جَاءَتْ أُمِّي وَقَالَتْ لِي:

يَابُنَيَّ! الطَّعَامُ جَاهِزٌ۔ أَخَذْتُ الطَّعَامَ مِنَ الْمَطْبَخِ وَقَدَّمْتُه لِلضَّيْفِ وَتَنَاوَلْنَا الطَّعَامَ مَعًا۔ كَانَ الطَّعَامُ لَذِيْذًا۔ بَعْدَ الطَّعَامِ اِسْتَرَحْنَا قَلِيْلًا۔ ثُمَّ خَرَجْنَا لِزِيَارَةِ الْمَدِيْنَةِ وَشَاهَدْنَا حَدِيْقَةَ الْحَيَوَانِ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تمرین

۱۔ جملے بنائیں۔

الضيف۔ صديقي۔ عصيرالبرتقال۔ جاهز۔

المطبخ۔

۲۔ مندرجہ ذیل افعال سے مضارع بنائیں۔

جاءَ۔ أَجْلَسَ۔ وَصَلَ۔ أَكْرَمَ۔ أَخَذَ۔

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

ہمارے گھر کراچی سے مہمان آیا۔

وہ ہمیشہ ریل گاڑی پر سفر کرتا ہے۔

میں نے مہمان کی عزت کی۔

میں نے مہمان کے ساتھ گفتگو کی۔

مہمان مالٹے کا جوس پسند کرتا ہے۔

کھانا تیار تھا۔

میں نے مہمان کے ساتھ کھانا کھایا۔

کھانا لذیذ ہے۔

کھانا میری والدہ نے پکایا۔

کھانے کے بعد ہم نے آرام کیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالسِّتُّوْنَ

حَدِيْقَةُ الْحَيَوَانِ

كَانَ أَمْسِ يَوْمُ الْعُطْلَةِ۔ ذَهَبْنَا مَعَ أَخِيْنَا إِلَى حَدِيْقَةِ الْحَيَوَانِ۔ اِشْتَرَيْنَا التَّذَاكِرَ وَدَخَلْنَا فِيْهَا۔ فِي حَدِيْقَةِ الْحَيَوَانِ حَيَوَانَاتٌ كَثِيْرَةٌ۔ وَكُلُّ حَيَوَانٍ كَانَ فِي الْقَفَصِ۔ وَكَانَ اسْمُ الحيوانِ مَكْتُوْبًا على قفصِه۔

شَاهَدْنَا الْأَسَدَ فِي الْقَفَصِ الْكَبِيْرِ وَهُوَ يَأْكُلُ اللَّحْمَ وَكَانَ الْقِرْدُ يَأْكُلُ الْفَاكِهَةَ۔ وَرَأَيْنَا حَيَوَانًا كَانَ عُنُقُه طَوِيْلاً جِدًّا فَسَأَلْتُ أَخِي عَنْهُ فَقَالَ: هٰذِهِ الزَّرَافَةُ كَانَ بَعْضُ الْأَطْفَالِ يَرْكَبُوْنَ الْفِيْلَ۔

بَعْدَ مُشَاهَدَةِ الحيوانَاتِ رَجَعْنَا إِلَى بَيْتِنَا فَرِحِيْنَ مَسْرُوْرِيْنَ۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

تمرین

۱۔ جواب دیں۔

إلى أَيْنَ ذَهَبْتَ أَمْسِ؟

مَعَ مَنْ ذَهَبْتَ؟

مَاذَا اشْتَرَيْتَ قَبْلَ الدخولِ فى حديقةِ الحيوانِ؟

مَا اسمُ الحيوانِ الذى عُنُقُهُ طَوِيلٌ؟

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

آج چھٹی کا دن ہے۔

میں اپنے بھائی کے ساتھ چڑیا گھر جاؤں گا۔

ہم ٹکٹ خریدیں گے۔

چڑیا گھر میں بہت سے حیوان ہیں۔

کیا آپ نے زرافہ دیکھا ہے۔

ہاں میں نے زرافہ دیکھا ہے۔

پرندے پنجروں میں ہیں۔

شیر گوشت کھا رہا ہے۔

بندر پھل کھا رہا ہے۔

ہم ہاتھی پر سوار ہوں گے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالسِّتُّوْنَ

اَلْهِجْرَةُ

لَمَّا دَعَا النَّبِيُّ ﷺ قَوْمَه إِلَى الْإِسْلَامِ بِمَكَّةَ صَارُوْا أَعْدَاءً لَه۔ وَكَانُوْا يُؤْذُوْنَه وَيُعَذِّبُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ مَازَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْعُوْ قَوْمَه إِلَى التَّوْحِيْدِ حَتّٰى أَمَرَهُ اللّٰهُ بِالْهِجْرَةِ إِلَى الْمَدِيْنَةِ۔ فَهَاجَرَ إِلَيْهَا۔

لَمَّا وَصَلَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى الْمَدِيْنَةِ خَرَجَ أَهْلُهَا لِمُلَاقَاتِه۔ وَأَظْهَرُوْا لَه السُّرُوْرَ وَالْمَحَبَّةَ وَجَعَلَتِ الْبَنَاتُ يُنْشِدْنَ:

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعْ
وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاعْ
أَيُّهَا الْمَبْعُوْثُ فِيْنَا جِئْتَ بِالْأَمْرِ الْمُطَاعْ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تَمْرِیْنٌ

۱۔ ماضی سے مضارع اور مضارع سے ماضی بنائیں۔

دَعَا۔ صَارُوْا۔ یُعَذِّبُوْنَ۔ أَمَرَ۔ یُنْشِدْنَ۔

۲۔ مفید جملوں میں استعمال کریں۔

الهجرة۔ النبی۔ المدینة۔ الإسلام۔ المُحبَّة۔

10

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالسِّتُّوْنَ

مِنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔

يَا اَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ۔

يَا اَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِه وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرَّاكِعِيْنَ۔

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ۔

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلٰى اَهْلِهَا وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ۔

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَا اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ۔

فَذَكِّرْ اِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ والسِّتُّوْنَ

مِنَ الْحَدِيْثِ الشَّرِيْفِ

خَيْرُ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا۔

اِتَّقُوْا دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللهِ حِجَابٌ۔

أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ أَنْ تَمُوْتَ وَلِسَانُكَ رَطْبٌ مِّنْ ذِكْرِ اللهِ

أَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ۔

أَدِّبُوْا أَوْلَادَكُمْ عَلٰى ثَلَاثِ خِصَالٍ: حُبِّ نَبِيِّكُمْ

وَحُبِّ أَهْلِ بَيْتِهِ وَقِرَائَةِ الْقُرْآنِ۔

إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَذْكُرَ عُيُوْبَ غَيْرِكَ فَاذْكُرْ عُيُوْبَ نَفْسِكَ۔

إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَّجْلِسَ۔

إِذَا سَرَّتْكَ حَسَنَتُكَ وَسَاءَتْكَ سَيِّئَتُكَ فَأَنْتَ مُؤْمِنٌ۔

أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَنْ يَّتَعَلَّمَ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ عِلْمًا ثُمَّ يُعَلِّمُهُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَلْبَخِيلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ۔

ذِكْرُ اللّٰهِ شِفَاءُ الْقُلُوبِ۔

الرَّجُلُ عَلَى دِيْنِ خَلِيْلِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُّخَالِلُ۔

الْعِلْمُ خَزَائِنُ وَمِفْتَاحُهَا السُّؤَالُ فَاسْئَلُوا يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ فَإِنَّهُ يُؤْجَرُ فِيْهِ أَرْبَعَةٌ: السَّائِلُ وَالْمُعَلِّمُ وَالْمُسْتَمِعُ وَالْمُحِبُّ لَهُمْ۔

مَنْ خَرَجَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ كَانَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَرْجِعَ۔

اَلْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِّنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ وَالْجَلِيْسُ الصَّالِحُ خَيْرٌ مِنَ الْوَحْدَةِ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ السَّبْعُوْنَ

حِكَمٌ وَ أَمْثَالٌ

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ۔

رَأْسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ۔

اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِه۔

وَ أَوْفُوْا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا۔

حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ۔

لِكُلِّ غَدٍ طَعَامٌ۔

اَلْعِلْمُ فِي الْمَرْءِ كَالتَّاجِ لِلْمَلِكِ۔

بَلَاءُ الْإِنْسَانِ مِنَ اللِّسَانِ۔

اَلْحَقُّ مُرٌّ۔

مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا فَأَكْثَرَ ذِكْرَه۔

مَنْ خَدَمَ خُدِمَ۔ (ہر کہ خدمت کرد مخدوم شد)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

لَاتُؤَخِّرْ عَمَلَ الْيَوْمِ إِلٰى غَدٍ۔

أنتَ تَضْرِبُ فِى حَدِيْدٍ بَارِدٍ۔ (ان تلوں میں تیل نہیں)

عُصْفُوْرٌ فِى الْيَدِ خَيْرٌ مِّنْ عَشَرَةٍ عَصَافِيْرَ عَلَى الشَّجَرَةِ۔

(نو نقد نہ تیرہ اودھار)

الدَّارَ ثُمَّ الْجَارَ۔ (اول خویش بعد درویش)

فِى الْحَرَكَةِ بَرَكَةٌ۔

كُلُّ كَلْبٍ بِبَابِهٖ نَبَّاحٌ۔ (اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے)

لِيْنُ الْكَلَامِ قَيْدُ الْقُلُوْبِ۔

مَنْ هَابَ خَابَ۔ (جو ڈرا وہ مرا)

نَحْنُ فِى تَفْكِيْرٍ وَاللّٰهُ فِى تَقْدِيْرٍ۔ (تدبیر کند بندہ، تقدیر کند خندہ)

لَوْ تَبْقَى الْحَيَاةُ يُرْجَى الْمُلَاقَاةُ۔ (یار زندہ صحبت باقی)

الصَّدِيْقُ لِوَقْتِ الضِّيْقِ۔ (دوست تو وہ جو مصیبت کے وقت کام آئے)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIE ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالسَّبْعُوْنَ

(1) اَلنَّجَاۃُ مِنَ الْخَطَرِ

کَانَ رَجُلٌ یَسِیْرُ فِیْ غَابَۃٍ فَأَبْصَرَ أَسَدًا یُرِیْدُ أَنْ یَفْتَرِسَہٗ۔ فَصَعِدَ الرَّجُلُ فَوْقَ شَجَرَۃٍ فَوَجَدَ عَلٰی غُصْنِ الشَّجَرَۃِ نَمِرًا فَقَطَعَ الْغُصْنَ الَّذِیْ عَلَیْہِ النَّمِرُ۔ فَانْکَسَرَ الْغُصْنُ وَسَقَطَ النَّمِرُ أَمَامَ الْأَسَدِ فَقَامَتْ بَیْنَہُمَا مَعْرِکَۃٌ شَدِیْدَۃٌ مَاتَ فِیْہَا الْاِثْنَانِ۔ فَنَزَلَ الرَّجُلُ وَسَارَ اٰمِنًا۔ فَحَمِدَ اللہَ وَأَثْنٰی عَلَیْہِ۔

(2) اَلنَّدَامَۃُ

قَتَلَ رَجُلٌ قِطَّۃَ جَارِہٖ وَبَعْدَ مُدَّۃٍ تَسَلَّمَ مِنْ مَکْتَبِ الْبَرِیْدِ صُنْدُوْقًا۔ فَلَمَّا فَتَحَہٗ خَرَجَتْ مِنْہُ فِئْرَانٌ کَثِیْرَۃٌ وَانْتَشَرَتْ فِی الْبَیْتِ فَعَرَفَ الرَّجُلُ خَطَأَہٗ وَنَدِمَ عَلٰی فِعْلِہٖ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ الثَّانِي وَالسَّبْعُوْنَ

(1) اَلْقُرُوْدُ وَبَائِعُ الْقَلَانِسِ

فِي أَثْنَاءِ السَّفَرِ تَعِبَ بَائِعُ الْقَلَانِسِ فَنَامَ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ۔ وَكَانَتْ فَوْقَ الشَّجَرَةِ قُرُوْدٌ كَثِيْرَةٌ۔ فَنَزَلَتْ مِنَ الشَّجَرَةِ وَأَخَذَتْ بَعْضَ الْقَلَانِسِ وَلَبِسَتْهَا وَصَعِدَتْ فَوْقَ الشَّجَرَةِ۔

لَمَّا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ وَجَدَ أَنَّ الْقُرُوْدَ قَدْ لَبِسَتِ الْقَلَانِسَ فَفَكَّرَ فِي حِيْلَةٍ وَرَمَى بَاقِي الْقَلَانِسِ فِي الْهَوَاءِ فَقَلَّدَتْهُ الْقُرُوْدُ وَرَمَتْ بِالْقَلَانِسِ۔ فَجَمَعَ الرَّجُلُ الْقَلَانِسَ وَسَارَ مَسْرُوْرًا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

(2) اِحْتِرَامُ الْكِبَارِ

كَانَ مَحْمُوْدٌ يَجْلِسُ فِي حَافِلَةٍ مُزْدَحِمَةٍ فَرَكِبَ رَجُلٌ عَجُوْزٌ وَلَمْ يَجِدْ مَكَانًا لِلْجُلُوْسِ۔

قَامَ مَحْمُوْدٌ وَأَجْلَسَهُ فِي مَكَانِهِ فَشَكَرَهُ الرَّجُلُ وَدَعَا لَهُ بِالنَّجَاحِ۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالسَّبْعُوْنَ

اَلْفَطَانَةُ

كَانَ عِنْدَ مَلِكٍ مُضْحِكٌ وَكَانَ فَطِيْنًا جِدًّا، لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدٌ أَنْ يَغْلِبَهُ فِي سُرْعَةِ الْجَوَابِ وَالْمُزَاحِ۔

مَرَّةً أَرَادَ الْمَلِكُ أَنْ يَمْزَحَ بِهِ، فَأَعْطَى كُلَّ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ بَيْضَةً وَأَمَرَهُ أَنْ يُخْفِيَهَا۔ فَلَمَّا حَضَرَ الْمُضْحِكُ قَالَ الْمَلِكُ لِأَصْحَابِهِ: كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْكُمْ يَبِيْضُ بَيْضَةً وَيَضَعُهَا فِي الطَّبَقِ وَإِلَّا قَطَعْتُ رَأْسَهُ۔ فَأَخْرَجَ كُلُّ وَاحِدٍ بَيْضَتَهُ۔

لَمَّا رَأَى الْمُضْحِكُ هٰذَا وَقَفَ عَلَى الْكُرْسِيِّ وَجَعَلَ يَصِيْحُ: كُوْكُوْ۔ كُوْكُوْ۔

قَالَ لَهُ الْمَلِكُ: مَا هٰذَا؟

أَجَابَ الْمُضْحِكُ: هٰؤُلَاءِ دَجَاجَاتٌ وَأَنَا دِيْكُهُمْ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالسَّبْعُوْنَ

جُحَا وَالْحِمَارُ

(1)

ذَهَبَ جُحَا إِلَى السُّوْقِ لِيَشْتَرِيَ حِمَارًا فَقَابَلَهُ فِي الطَّرِيْقِ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ:

إِلَى أَيْنَ تَذْهَبُ يَا جُحَا؟

قَالَ: إِلَى السُّوْقِ لِأَشْتَرِيَ حِمَارًا۔

قَالَ لَهُ الرَّجُلُ: قُلْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔

فَقَالَ جُحَا: لِمَاذَا أَقُوْلُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ؟ اَلنُّقُوْدُ فِي جَيْبِي وَالْحِمَارُ فِي السُّوْقِ۔

فِي الطَّرِيْقِ سُرِقَتْ نُقُوْدُهُ فَرَجَعَ خَائِبًا فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: أَيْنَ الْحِمَارُ يَا جُحَا؟ فَقَالَ: اَلنُّقُوْدُ سُرِقَتْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔

(2)

ذَهَبَ جُحَا إِلَى السُّوْقِ وَاشْتَرَى رَحًى ثُمَّ رَكِبَ حِمَارَهُ وَوَضَعَ الرَّحَى عَلَى كَتِفِهِ۔

قَالَ لَهُ رَجُلٌ: لِمَاذَا لَا تَضَعُ الرَّحَى عَلَى الْحِمَارِ؟

قَالَ جُحَا: إِنَّ الْحِمَارَ ضَعِيْفٌ وَلَا يَقْدِرُ عَلَى حَمْلِيْ أَنَا وَالرَّحَى مَعًا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ والسَّبْعُوْنَ

(1) اَلْأُمُّ الْعَظِيْمَةُ

هَرَبَ جُنْدِيٌّ مِنَ الْجَيْشِ فِي أَثْنَاءِ الْحَرْبِ وَرَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ لَمَّا طَرَقَ الْبَابَ قَالَتِ الْأُمُّ: مَنْ بِالْبَابِ؟ فقال: أَنَا ابْنُكِ۔

عَرَفَتِ الْأُمُّ صَوْتَه، لٰكِنَّهَا غَضِبَتْ مِنْهُ لِهَرَبِه مِنَ الْجَيْشِ۔ فَقَالَتْ لَه: لَسْتَ ابْنِي إِنَّ ابْنِي يُحَارِبُ الْأَعْدَاءَ وَهُوَ لَيْسَ جَبَانًا۔

فَخَجِلَ ابْنُهَا وَعَادَ إِلَى الْجَيْشِ فَحَارَبَ بِشَجَاعَةٍ حَتّٰى انْتَصَرَتْ بِلَادُهُ۔

(2) اَلْأَمَانَةُ

كَانَ وَلَدٌ صَغِيْرٌ يَبِيْعُ الصُّحُفَ۔ فَجَاءَهُ رَجُلٌ وَاشْتَرٰى مِنْهُ صَحِيْفَةً۔ لَمَّا سَارَ الرَّجُلُ سَقَطَ كِيسُ نُقُوْدِهِ فَأَخَذَهُ الْوَلَدُ وَقَدَّمَهُ إِلَيْهِ فَسُرَّ الرَّجُلُ مِنْ أَمَانَتِهِ وَأَعْطَاهُ جَائِزَةً۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالسَّبْعُوْنَ

(1) جَزَاءُ الظَّالِمِ

عَمِلَتْ حَمَامَةٌ عُشًّا عَلَى غُصْنِ الشَّجَرَةِ وَكَانَ ثَعْلَبٌ يَذْهَبُ إِلَيْهَا وَيَطْلُبُ مِنْهَا أَنْ تَرْمِيَ لَهُ بَيْضَتَهَا لِيَأْكُلَهَا فَتَخَافُ مِنْهُ وَتَرْمِيْ إِلَيْهِ بَيْضَتَهَا۔ وَأَخِيْرًا أَحْضَرَتِ الْحَمَامَةُ حَجَرًا عَلَى شَكْلِ الْبَيْضَةِ۔ فَلَمَّا جَآءَ الثَّعْلَبُ رَمَتْ إِلَيْهِ الْحَجَرَ۔ لَمَّا سَقَطَ الْحَجَرُ فِيْ فَمِهِ تَكَسَّرَتْ أَنْيَابُهُ وَدَخَلَ الْحَجَرُ فِيْ حَلْقِهِ فَمَاتَ۔

(2) ذَكَاءُ طِفْلٍ

كَانَ شَاهِدٌ يَلْعَبُ مَعَ زُمَلَائِهِ بِالْكُرَةِ فَسَقَطَتِ الْكُرَةُ فِيْ قُلَّةٍ۔ لَمَّا ذَهَبَ شَاهِدٌ لِإِخْرَاجِهَا سَقَطَ فِي الْقُلَّةِ وَعَجَزَ زُمَلَائُهُ عَنْ إِخْرَاجِهِ۔ فَأَخَذَ عَلِيٌّ حَجَرًا كَبِيْرًا وَضَرَبَ بِهِ الْقُلَّةَ وَكَسَرَهَا۔ وَبِذٰلِكَ نَجَا شَاهِدٌ مِنَ الْمَوْتِ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالسَّبْعُوْنَ

عَاقِبَةُ الْكَسَلِ

ذَهَبَ لِصٌّ مَرَّةً إِلَى دَارٍ لِيَسْرِقَ مَا فِيْهَا، فَشَعَرَ صَاحِبُ الدَّارِ بِأَنَّ لِصًّا قَدْ دَخَلَ فِي الدَّارِ۔ فَقَالَ فِي نَفْسِهِ: لَأَسْكُتَنَّ حَتّٰى أَنْظُرَ مَاذَا يَصْنَعُ هٰذَا اللِّصُّ۔ وَعِنْدَمَا يَبْدَأُ بِالسَّرِقَةِ أَقُوْمُ إِلَيْهِ وَأُمْسِكُهُ وَأُسَلِّمُهُ إِلَى الشُّرْطَةِ۔ وَلٰكِنَّ اللِّصَّ احْتَرَسَ وَلَمْ يَبْدَأْ فِي سَرِقَةِ الْمَتَاعِ حَتّٰى غَلَبَ النَّوْمُ صَاحِبَ الدَّارِ۔ وَحِيْنَئِذٍ أَخَذَ اللِّصُّ مَا أَرَادَ وَخَرَجَ سَالِمًا۔

لَمَّا اسْتَيْقَظَ الرَّجُلُ مِنْ نَوْمِهِ وَعَرَفَ أَنَّ مَتَاعَهُ سُرِقَ أَخَذَ يَلُوْمُ نَفْسَهُ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالسَّبْعُوْنَ

(1) اَلْفَلَّاحُ وَالثَّوْرُ

شَعَرَ ثَوْرٌ بِالتَّعَبِ مِنَ الْعَمَلِ۔ فَفَكَّرَ فِي حِيْلَةٍ تُخَلِّصُه مِنَ الْفَلَّاحِ۔ فَتَمَارَضَ۔ لَمَّا وَضَعَ لَه صَاحِبُه الْعَلَفَ لَمْ يَأْكُلْهُ وَنَامَ عَلَى الْأَرْضِ۔

قَالَ الْفَلَّاحُ لِابْنِه فِي صَوْتٍ مُرْتَفِعٍ: أَحْضِرِ الْجَزَّارَ لِيَذْبَحَ الثَّوْرَ قَبْلَ أَنْ يَمُوْتَ لَمَّا سَمِعَ الثَّوْرُ ذٰلِكَ قَامَ عَلَى الْفَوْرِ وَأَكَلَ عَلَفَه وَذَهَبَ مَعَ الْفَلَّاحِ إِلَى الْحَقْلِ۔

(2) اَلرَّجُلُ وَابْنُه

كَانَ لِرَجُلٍ ابْنٌ، فَذَهَبَ مَعَ ابْنِه إِلَى حَدِيْقَةٍ لِلنُّزْهَةِ۔ فَرَأَى الْابْنُ شَجَرَةً مُعْوَجَّةً وَسَأَلَ وَالِدَه أَنْ يُقَوِّمَهَا۔

فَأَجَابَ: يَابُنَيَّ! إِنَّ هٰذِهِ الشَّجَرَةَ كَبِيْرَةٌ لَا يُمْكِنُ تَقْوِيْمُهَا، وَلَوْ كَانَتْ صَغِيْرَةً لَقُوِّمَتْ۔ وَالْإِنْسَانُ يَابُنَيَّ كَهٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِذَا أُدِّبَ وَعُلِّمَ صَغِيْرًا أَمْكَنَ تَقْوِيْمُه۔

MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالسَّبْعُوْنَ

قِصَّةٌ قُرْآنِيَّةٌ

كَانَ لِغَنِيٍّ بُسْتَانٌ عَظِيْمٌ۔ وَكَانَ يَتَصَدَّقُ بِبَعْضِ الثِّمَارِ عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ كُلَّ عَامٍ۔ وَاسْتَمَرَّ عَلٰى ذٰلِكَ حَتّٰى مَاتَ۔

لَمَّا وَرِثَهُ أَبْنَائُهُ أَرَادُوْا أَنْ يُخَالِفُوْا عَادَةَ أَبِيْهِمْ فِي الْإِحْسَانِ إِلَى الْفُقَرَاءِ۔ عِنْدَمَا حَانَ مَوْعِدُ قَطْفِ الْأَثْمَارِ أَرَادُوا الذَّهَابَ إِلَى الْبُسْتَانِ لَيْلًا لِقَطْفِهَا حَتّٰى لَا يَرَاهُمُ الْفُقَرَاءُ۔

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ عَاقَبَهُمْ بِإِحْرَاقِ الْبُسْتَانِ قَبْلَ أَنْ يَصِلُوْا إِلَيْهِ فَلَمَّا دَخَلُوْا فِي الْبُسْتَانِ رَأَوْا أَنَّهُ قَدِ احْتَرَقَ وَصَارَ أَسْوَدَ لَا شَيْءَ فِيْهِ مِنَ الثِّمَارِ۔

قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: إِنَّ هٰذَا جَزَاءٌ مِّنَ اللّٰهِ لَنَا عَلٰى سُوْءِ نِيَّتِنَا لِأَنَّنَا أَرَدْنَا حِرْمَانَ الْفُقَرَاءِ نَصِيْبَهُمْ۔

فَتَابُوْا إِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا مُخْلِصِيْنَ فَأَعْطَاهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا مِنْ ذٰلِكَ۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

اَلدَّرْسُ الثَّمَانُوْنَ

صُحْبَةُ الْأَشْرَارِ

كَانَ لِأَحَدِ الْأَغْنِيَاءِ وَلَدٌ رَبَّاهُ تَرْبِيَةً حَسَنَةً۔ وَلَمَّا كَبِرَ صَاحَبَهُ رُفَقَاءُ أَشْرَارٌ وَأَخَذَ يَقْضِي لَيْلَهُ وَنَهَارَهُ مَعَهُمْ۔

لَمَّا عَلِمَ ذٰلِكَ أَبُوهُ مَنَعَهُ عَنْ صَدَاقَتِهِمْ حَتّٰى لَا يَكُونَ شَرِيْرًا مِثْلَهُمْ۔

قَالَ الْوَلَدُ لِأَبِيْهِ: لَا تَخَفْ عَنِّيْ يَا أَبَتِ مِنْ صُحْبَتِهِمْ فَإِنِّيْ لَا أَتَّصِفُ بِأَخْلَاقِهِمْ۔

أَحْضَرَ الْوَالِدُ تُفَاحًا فِيْ سَلَّةٍ وَكَانَ فِيْ وَسَطِهِ تُفَاحَةٌ فَاسِدَةٌ فَأَرَادَ الْوَلَدُ أَنْ يُخْرِجَهَا مِنَ السَّلَّةِ۔ فَقَالَ لَهُ الْأَبُ: أُتْرُكْهَا لِتَعْرِفَ تَأْثِيْرَهَا فِي التُّفَاحَاتِ الْأُخْرٰى۔

بَعْدَ أُسْبُوْعٍ حَضَرَ الْأَبُ وَالِابْنُ فَنَظَرَا إِلَى التُّفَاحَاتِ وَوَجَدَاهَا قَدْ فَسَدَتْ كُلُّهَا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

فَقَالَ الْوَالِدُ: أَرَأَيْتَ يَا بُنَيَّ أَنَّ التُّفَّاحَةَ الْفَاسِدَةَ قَدْ أَفْسَدَتْ مَا جَاوَرَهَا؟ فَكَذٰلِكَ مَنْ يُصَاحِبُ الْأَشْرَارَ.

مشکل الفاظ کے معانی

سبق نمبر ا

عربی	اردو
بابٌ	دروازہ
کرّاسة	کاپی
بقرةٌ	گائے
شجرة	درخت
صورة	تصویر
رجلٌ	آدمی

سبق نمبر ۲

کاتب	لکھنے والا، رائٹر
جَالسٌ	بیٹھنے والا
جَبَلٌ	پہاڑ
جالسة	بیٹھنے والی

سبق نمبر ۳

مِفتاح	چابی
غُصن	ٹہنی
لسان	زبان
حليب	دودھ
حديقة	باغ
تفاح	سیب

سبق نمبر ۴

وَلد	بچہ
مجتهد	محنتی
بيت	گھر
نظيف	صاف ستھرا
جميل	خوبصورت
جديد	نیا۔نئی
شجرة طويلة	لمبا درخت
سمينة	موٹی
سيارة	موٹر گاڑی۔کار
سريعة	تیز
مثمرة	پھلدار

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

سبق نمبر ۵

صَالِحَانِ	دو نیک آدمی
تلمیذان	دو طالب علم
مَفْتوحان	دو کھلے ہوئے
مهذبتان	دو مہذب (لڑکیاں)
الدراجتان	دو سائیکلیں
رخیصَة	سستی

سبق نمبر ۶

جمل	اونٹ
بنتان	دو بیٹیاں، لڑکیاں
طاولة	میز
عامِل	مزدور

سبق نمبر ۷

طبیب	ڈاکٹر
فلاحان	دو کسان
طبیبة	لیڈی ڈاکٹر
تُجّار	تجارت کرنیوالے
أمهات (أم)	مائیں
صغیر	چھوٹا

سبق نمبر ۸

مُهندس	انجینئر
ممرضة	نرس
حقول (حقل)	کھیت
کبیر	بڑا
قائمان	دو کھڑے ہونیوالے

سبق نمبر ۹

الماء	پانی
بارد	ٹھنڈا
ساخن	گرم
المطر	بارش
غزیر	موسلا دھار
الطالب	طالبعلم
واقف	کھڑا
نافع	نفع بخش
الدرس	سبق
سهل	آسان
رخیص	سستا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سبق نمبر ۱۰

مُغْلَقَان	دو بند
الفرسان	دو گھوڑے
قويان	دو طاقتور
أسدان	دو شیر
شجاعان	دو بہادر

سبق نمبر ۱۱

الأطفال	بچے
لاعبون	کھیلنے والے
الأصدقاء	دوست
صَادقون	سچے
رابحون	نفع حاصل کرنیوالے
سابحون	تیرنے والے
الحراس	چوکیدار
ساهرون	جاگنے والے
نائمون	سونے والے
مسرور	خوش ہونے والے

سبق نمبر ۱۲

طاهرة	پاکیزہ
الزهرة	پھول۔کلی
الدجاجة	مرغی
مذبوحتان	دو ذبح کی ہوئیں
النافذتان	دو روشندان
مشفقات	شفقت کرنیوالیاں
النجوم	ستارے
لاَمعة	چمکتے ہوئے
مرتفعات	بلند و بالا
سَوْدَاءُ	کالی

سبق نمبر ۱۳

الأرض	زمین
الغرفة	کمرہ
الكوب	گلاس، پیالہ
طائر	پرندہ

سبق نمبر ۱۴

فوق	اوپر
القطة	بلی
تحت	نیچے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

السرير	چارپائی
الكلب	کتا
خلف۔ وراء	پیچھے
الجِدَار	دیوار
سارق	چور
عِندك	تمہارے پاس
ساعة	گھڑی

سبق نمبر ۱۵

فرس	گھوڑا
قطار	ریل گاڑی
ملح	نمک
مفلحون	کامیاب ہونیوالے

سبق نمبر ۱۶

ناقة	اونٹنی
أنهار (نهر)	دریا
شمس	سورج
مِروحتان	دو پنکھے

سبق نمبر ۱۷

موز	کیلا
رمّان	انار
قرد	بندر
أغنياء	دولتمند۔ امیر

سبق نمبر ۱۸

وردتان	دو گلاب کے پھول
ثَلاَّجتان	دو ریفریجریٹر

سبق نمبر ۱۹

ماهذا ؟	یہ کیا ہے؟
مافيه ؟	اس میں کیا ہے؟
لبن	دودھ
مافي يدك ؟	تمہارے ہاتھ میں کیا ہے؟
سبورة	تختہ سیاہ
لون	رنگ
أسود	سیاہ
فصل	کلاس

سبق نمبر ۲۰

مَنْ	کون
خَالِي	میرا ماموں
كَيْفَ	کیسا

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

المَصْنَعُ	کارخانہ
أَيْنَ	کہاں
أخ	بھائی
أخت	بہن

سبق نمبر ۲۱

حَسَنة	اچھی
أَيْنَ كُنتَ ؟	تو کہاں تھا؟
المكتبة	لائبریری
هُنَاك	وہاں
قرات	میں نے پڑھا
ذَهَبَ	وہ گیا
مَتی	کب
يَرجع	وہ لوٹتا ہے
يوم الخميس	جمعرات
السوق	بازار

سبق نمبر ۲۲

خَرَجَ	وہ نکلا
جَلَستْ	وہ بیٹھی
نَزَلْتُمْ	تم اترے
فَرِحتِ	تو خوش ہوئی
نجحتما	تم (دونوں) کامیاب ہوئے
المطبخ	باورچی خانہ
لعبتُ	میں کھیلا
صعدنا	ہم چڑھے

سبق نمبر ۲۳

تَنزلون	تم اترتے ہو
تفرحين	تو خوش ہوتی ہے
نَصعد	ہم چڑھتے ہیں

سبق نمبر ۲۴

فَتَحَ	اس نے کھولا
فهمتْ	اس (عورت) نے سمجھا
شربتَ	تو نے پیا
أكلتما	تم (دونوں) نے کھایا
حفظتم	تم نے یاد کیا
غَسلتِ	تو (عورت) نے دھویا
الثياب	کپڑے
سمعتما	تم (دو) نے سنا
طبختن	تم (عورتوں) نے پکایا

MARKAZ-UL-ULOOMIE ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

الطعام　کھانا

رکبتُ　میں سوار ہوا

شکرنا　ہم نے شکر ادا کیا

سبق نمبر ۲۶

قطفتْ　اس (عورت) نے توڑا

ظلمتم　تم نے ظلم کیا

کذبتِ　تو (ایک عورت) نے جھوٹ بولا

قطّ　کبھی بھی

کَتبْتُمَا　تم (دو) نے لکھا

الرسالۃ　خط

أمسِ　گزرا ہوا کل

سبق نمبر ۲۷

غدًا　آنے والا کل

السماء　آسمان

سبق نمبر ۲۸

لَمْ تذھبْ　تو نہیں گیا

لَمْ نلعبْ　ہم نہیں کھیلے

سبق نمبر ۲۹

لَنْ أذھبَ　میں ہرگز نہیں جاؤں گا

الملعب　کھیل کا میدان

سبق نمبر ۳۰

اذکرْ　تو ذکر کر، یاد کر

أُعبدوا　تم عبادت کرو

اضربْ　تو مار

اللص　چور

اشربا　تم (دونوں) پیو

العصیر　جوس

سبق نمبر ۳۱

صوت　آواز

لاترفعوا　بلند نہ کرو

لاتکسلی　تو (عورت) سستی نہ کر

سافرات　بے پردہ

لاتحزن　غم نہ کر

لاتقربا　تم (دونوں) قریب نہ جاؤ

لاتقنطوا　تم مایوس نہ ہو جاؤ

لاتفسدوا　تم فساد برپا نہ کرو

سبق نمبر ۳۲

[illegible]　[illegible]

تَفتَّحت	کھلیں
البستان	باغ
البستانی	مالی
تجری	چلتی ہے، دوڑتی ہے
الشارع	سڑک
المستشفی	ہسپتال

سبق نمبر ۳۳

فَتَحَ	اس نے فتح کیا
أُحب	میں پسند کرتا ہوں
یرضی	وہ راضی ہوتا ہے
یَزرع	وہ کاشت کرتا ہے
القمح	گندم
رأیتُ	میں نے دیکھا
الحقول	کھیت
جرّارات	ٹریکٹر
متعبون	تھکے ماندے
سقیتُ	میں نے پلایا
ودّعت	میں نے الوداع کیا

سبق نمبر ۳۴

ساعدتُ	میں نے مدد کی
نحترم	ہم احترام کرتے ہیں
نثنی	ہم تعریف کرتے ہیں

سبق نمبر ۳۵

أبوك	تمہارا باپ
شهيرٌ	مشہور
سلّمنا	ہم نے سلام کیا
جاءَ	وہ آیا
اشتریتُ	میں نے خریدا

سبق نمبر ۳۶

یدرس	وہ پڑھتا ہے
أعطیتُ	میں نے عطا کیا
عطشان	پیاسا
عطفتُ	میں نے مہربانی کی

سبق نمبر ۳۷

حوار	مکالمہ
ضیف	مہمان
أول مرة	پہلی مرتبہ
هُنا	یہاں

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

عمّی	میرے چچا
وصمتَ	تو چپ
سافرتَ	تو نے سفر کیا
الحافلة	بس
تصلی	تو نماز پڑھتا ہے
الطائرة	جہاز

سبق نمبر ۳۸

الحرّ	گرمی
مُسرعة	تیز
غائب	غیر حاضر

سبق نمبر ۳۹

الثمر	پھل
ناضج	پکا ہوا
طیّار	پائلٹ
صافیًا	صاف

سبق نمبر ۴۰

الجو	فضا
الفائز	کامیاب

سبق نمبر ۴۱

النظافة	صفائی
البرد	سردی
وجد	اس نے پایا

سبق نمبر ۴۲

بدر	چودھویں کا چاند
قائمونْ	کھڑے ہونے والے
مُرّ	کڑوا
قادم	آنے والا
نشیط	چست
حلو	میٹھا

سبق نمبر ۴۳

راسب	ناکام
صعب	مشکل

سبق نمبر ۴۴

یبتعد	وہ دور رہتا ہے
یهدی	وہ رہنمائی کرتا ہے
خسر	خسارہ، نقصان
توکلنا	ہم نے بھروسہ کیا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ذبحتُ	میں نے ذبح کیا
السكين	چھری
أسْمَاك	مچھلیاں

سبق نمبر ۴۵

الشرطی	پولیس مین، سپاہی
البرتقال	مالٹا
الشای	چائے
الساخن	گرم
يحمل	وہ اٹھاتا ہے
الحقيبة	بستہ
باع	اس نے بیچا
القطن	روئی
فم	منہ
عَالج	اس نے علاج کیا
الحذاء	جوتا
ضيّق	تنگ

سبق نمبر ۴۶

[illegible]	[illegible]
بيضة	انڈا

تأخّر	وہ لیٹ ہوگیا
ساعة	گھنٹہ
مكثتُ	میں ٹھہرا
شهر	مہینہ

سبق نمبر ۴۷

كان حفظ	اس نے یاد کیا تھا
السكر	چینی
القصب	گنا
سبحتم	تم تیرے
الأرز	چاول

سبق نمبر ۴۸

كان يبيع	وہ بیچا کرتا تھا
كرة القدم	فٹ بال
الخياطة	سلائی

سبق نمبر ۵۰

المحطة	سٹیشن
غرس	اس نے پودا لگایا
[illegible]	اس نے دیکھا
الجزار	قصاب

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

المنضدة	میز

سبق نمبر ۵۱

غُرف	کمرے
أُحبّ	میں پسند کرتا ہوں

سبق نمبر ۵۲

أَستيقظُ	میں بیدار ہوتا ہوں
مبكرا	جلدی
أَتوضأُ	میں وضو کرتا ہوں
أصلّي	میں نماز پڑھتا ہوں
أتلو	میں تلاوت کرتا ہوں
النزهة	سیر
أتناول	میں لیتا ہوں
الفطور	ناشتہ

سبق نمبر ۵۳

الهلال	پہلی رات کا چاند
نزل	وہ نازل ہوا
فرضتْ	فرض کیے گئے
الصيام	روزے
يصومون	وہ روزہ رکھتے ہیں

الف	ہزار

سبق نمبر ۵۴

ورق	کاغذ
أبيض	سفید
صُوَر	تصویریں
أحافظ	میں حفاظت کرتا ہوں
أمزق	میں پھاڑتا ہوں
أضع	میں رکھتا ہوں

سبق نمبر ۵۵

الكرة	گیند
دمية	گڑیا
سَألني	مجھ سے پوچھا
ماذا تريد ؟	تم کیا چاہتے ہو؟
أرمي	میں پھینکتا ہوں
أجري	میں دوڑتا ہوں
يأخذ	وہ پکڑتا ہے
أُمسك	میں پکڑتا ہوں
يحاول	وہ کوشش کرتا ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سبق نمبر ۵۶

أيام الأسبوع	ہفتے کے دن
السبت	ہفتہ
الأحد	اتوار
الاثنان	سوموار
الثلاثاء	منگل
الأربعاء	بدھ
عطلة	چھٹی

سبق نمبر ۵۷

نشم	ہم سونگھتے ہیں
رائحة	خوشبو
تغريد	چہکار
العشب	گھاس
الأخضر	سرسبز
نستريح	ہم آرام کرتے ہیں
الظل	سایہ

سبق نمبر ۵۸

أبصرُ	میں دیکھتا ہوں
العين	آنکھ
الأنف	ناک
الأذن	کان
أسنان	دانت
انكسرت	ٹوٹ گئی
رِجل	ٹانگ
اللاعب	کھلاڑی
شفة	ہونٹ

سبق نمبر ۵۹

الجرائد	اخبارات
المجلات	رسائل
صلح	وہ درست ہوا
قرأتِ	تو نے پڑھا
درس الأمس	کل کا سبق
ساحة	صحن
فهمتَ	تو سمجھا
جيّدا	اچھی طرح، خوب

سبق نمبر ۶۰

نشأَ	پرورش پائی
وُلد	وہ پیدا ہوا

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

أرسل — اس نے بھیجا

أنزل — اتارا، نازل کیا

هاجر — ہجرت کی

سبق نمبر ٦١

عماد — ستون

تنهى — روکتی ہے

سيئات — برائیاں

دائماً — ہمیشہ

الأخوة — بھائی چارہ

تعلّم — وہ سکھاتی ہے

سبق نمبر ٦٢

أغلقَ — اس نے بند کیا

جعل يضرب — مارنے لگا

المرآة — آئینہ

كسرتُ — توڑ دیا

السبيل — راستہ

هاجمت — حملہ کر دیا

جرحتُ — زخمی کر دیا

سبق نمبر ٦٣

الأسرة — خاندان

طول النهار — دن بھر

المصنع — کارخانہ

تربّي — تربیت کرتی ہے

تساعد — مدد کرتی ہے

سبق نمبر ٦٤

قطعة — ٹکڑا

بنى — بنایا، تعمیر کیا

ضيوف — مہمان

أهتمُّ — میں اہتمام کرتا ہوں

سبق نمبر ٦٥

أجلستُ — میں نے بٹھایا

قدّمتُ — میں نے پیش کیا

جعلنا نتحدث — ہم باتیں کرنے لگے

جاهز — تیار

سبق نمبر ٦٦

شيخ — بوڑھا آدمی

رق — نرم ہو گیا

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

يوم العطلة	چھٹی کا دن
حديقة الحيوان	چڑیا گھر
التذاكر	ٹکٹیں
الأسد	شیر
اللحم	گوشت
القِرد	بندر
الفيل	ہاتھی
عنق	گردن
دعا	دعوت دی۔ بلایا

سبق نمبر ٦٧

أعداء	دشمن
كانوا يُؤذون	اذیت دیتے تھے
جعلت البنات	بچیاں اشعار پڑھنے
ينشدن	لگیں
ثنيات	گھاٹیاں

سبق نمبر ٦٨

إله	معبود
أشداء	سخت
شاهد	گواہ۔حاضر
ينفد	ختم ہو جائے گا
قوا	بچاؤ
لاتُلهِ	غافل نہ کردیں
الأبرار (بر)	نیکوکار
الفجار	بدکار
كتب	فرض کئے گئے
عُسر	تنگی
يسر	آسانی

سبق نمبر ٦٩

خُلق	اخلاق
دعوة	دعا
حجاب	پردہ
رطب	تر
خصال	عادات
ساءت	ناخوش کرے
يخالل	دوستی کرتا ہے
الوحدة	تنہائی
جليس السؤ	برا ساتھی

سبق نمبر ٧٠

راس الحكمة	دانائی کی اصل
الدال	رہنمائی کرنیوالا
أوفوا	پورا کرو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

يعمى — اندھا کرتی ہے

يصم — بہرہ کرتی ہے

مُرّ — کڑوا

الحديد — لوہا

قيد — بیڑی

هاب — ڈرا

خاب — ناکام ہوا

سبق نمبر ۷۱

الخَطر — خطرہ

يفترس — وہ چیر پھاڑ کرتا ہے

نمر — چیتا

انكسر — ٹوٹ گئی

تسلّم — وصول کیا

مكتب البريد — ڈاکخانہ

سبق نمبر ۷۲

القرود — بندر

بائع — بیچنے والا

القلانس — ٹوپیاں

في أثناء السفر — دوران سفر

قلّدت — نقل اتاری

مزدحمة — بھیڑ والی

عجوز — بوڑھا

سبق نمبر ۷۳

مُضحك — مسخرا

فطين — ذہین

يُخفي — چھپاتا ہے

الطبق — پلیٹ

دِيك — مرغ

سبق نمبر ۷۴

الحمار — گدھا

قابل — ملا

الرحى — چکی

كتف — کندھا

سبق نمبر ۷۵

هرب — بھاگ گیا

يحارب — جنگ کرتا ہے

خجِل — شرمندہ ہوا

جيش — لشکر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

انتصرت — غالب آ گیا

صحف — اخبارات

كيس — بٹوہ

سبق نمبر ٧٦

حمامة — کبوتری

عش — گھونسلہ

ثعلب — لومڑی

حجر — پتھر

تكسرت — ٹوٹ گئے

انياب — دانت

ذكاء — ذہانت

قنة — مٹکا

سبق نمبر ٧٧

عاقبة الكسل — سستی کا انجام

شعر — محسوس کیا

لأسكتن — میں خاموش رہوں گا

يبدأ — شروع کرے گا

الشرطة — پولیس

احترس — محتاط ہو گیا

أخذ يلوم — ملامت کرنے لگا

سبق نمبر ٧٨

ثور — بیل

تخلص — چھٹکارا دلا دے

تمارض — جان بوجھ کر بیمار ہو گیا

العلف — چارہ

معوجة — ٹیڑھا

يقوم — سیدھا کرتا ہے

سبق نمبر ٧٩

يتصدق — صدقہ کرتا ہے

حان الموعد — وقت قریب آ گیا

عاقب — سزا دی

إحراق — جلانا

احترق — جل گیا

سبق نمبر ٨٠

أخذ يقضي — گزارنے لگا

صداقة — دوستی

سلة — ٹوکری

ما جاوروها — جو ان کے ساتھ تھے

تفاح — اس کا اطلاق جمع پر ہوتا ہے مفرد تفاحۃ

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

August-2018

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلباء

شعبہ حفظ: 145

شعبہ ناظرہ: 200

درسِ نظامی: 105

شعبہ تجوید: 11

اور انہی شعبہ جات میں سے 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسہ میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ و ناظرہ: 14 اساتذہ

شعبہ درسِ نظامی و تجوید: 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم (اسکول): 11 اساتذہ

باورچی: 2

خادم: 4

چوکیدار: 2

کل طلباء کم و بیش 461 اور پورا اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD.BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE:MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA(TRUST)
ACC NO:00500025657003 - branchcode:0050

f @markazuloloom

waseem ziyai

www.waseemziyai.com

قرآن کتابِ ہدایت ہے۔
مکمل ضابطہ حیات ہے۔

قرآن ہماری دُنیوی اور اُخروی کامیابی کا ضامن ہے

قرآن کو سمجھنے اور اُس پر عمل کرنے کی کوشش کریں

پیر محمد کرم شاہ صاحب ازہری کی معرکہ آرا تفسیر

خوبصورت ترجمہ • بہترین تفسیر

ضیاء القرآن

فہم قرآن کا بہترین ذریعہ ہے

ترجمہ: جس کے ہر لفظ سے اعجازِ قرآن کا حُسن نظر آتا ہے

تفسیر: اہلِ دل کے لیے درد و سوز کا ارمغان

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور کراچی پاکستان

www.waseemziyai.com
MARKAZI-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY